قادیانی فرقہ
توہینِ اسلام کا مجرم

مرتب

محمد ارشد علی قاسمی

ناشر

مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوّت ٹرسٹ آندھرا پردیش

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

تفصیلات کتاب

کتاب کا نام	:	قادیانی فرقہ ___ توہین اسلام کا مجرم
مرتب	:	مولانا محمد ارشد علی قاسمی (سکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت)
کل صفحات	:	۴۸
تعداد اشاعت	:	دو ہزار
سنہ اشاعت	:	محرم الحرام ۱۴۳۵ھ/نومبر ۲۰۱۳ء
قیمت	:	-/40 روپے
کمپوزنگ	:	حافظ عزیز الرحمن (کمپوٹر آپریٹر دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت)
طباعت	:	عائشہ آفسیٹ پرنٹرس متصل مسجد رضیہ، جدید ملک پیٹ، حیدرآباد۔۳۶ فون: 9391110835, 9346338145, 65871440
ناشر	:	مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ آندھرا پردیش

ملنے کے پتے

- دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت، متصل مسجد الماس، کالی قبر، چادر گھاٹ ۲۴
  فون: 9849436632 / 9985030527
  Email: mtknap@gmail.com
- مکتبہ کلیمیہ، حضرات یوسفینؒ چوراستہ، ناملی۔ فون: 9885655591
- ہندوستان پیپر ایمپوریم، چار مینار۔ فون: 9246543507
- ہدیٰ ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی۔ فون: 040-24514892
- دکن ٹریڈرس، نزد ٹیلی فون اکسینج چار مینار۔ فون: 040-24521777

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۵	تقریظ :از مولانا محمد عبد القوی صاحب	۞
۶	عرض مرتب: از محمد ارشد علی قاسمی	۞
	پہلی فصل ــــــ عقیدۂ ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں	
۸	ختم نبوت سے متعلق قرآن مجید کی ۴/ آیات	۱
۱۱	ختم نبوت سے متعلق ۶/ احادیث	۲
۱۴	مجرم اپنے جرم کا اقرار کرتا ہے	۳
۱۴	اسلام شیطانی مذہب	۴
۱۵	مرزا غلام قادیانی کے تذکرہ کے بغیر اسلام مردہ ہے	۵
	دوسری فصل ــــــ اللہ تعالیٰ کی توہین	
۱۵	مرزا غلام قادیانی کا خدا ہونے کا دعویٰ	۶
۱۶	اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کی انتہاء	۷
۱۷	کیا اللہ تعالیٰ کی مصروفیت بندوں کی طرح ہے؟	۸
	تیسری فصل ــــــ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر انبیاء کی توہین	
۱۸	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہزاروں نبی پیدا ہو سکتے ہیں	۹
۱۹	مرزا غلام قادیانی نبی ہونے کا دعویدار	۱۰
۲۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بے انتہاء گستاخی	۱۱
۲۳	مرزا غلام قادیانی عین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کا دعویدار	۱۲
۲۸	حضرات انبیاء علیہم السلام کی توہین	۱۳
۲۸	نبی کی تحقیر غضب الٰہی کا موجب	۱۴
۲۹	حضرت نوح علیہ السلام کی توہین	۱۵
۲۹	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی توہین	۱۶

۱۷	حضرت یوسف علیہ السلام کی توہین	۲۹
۱۸	مرزا غلام قادیانی تمام انبیاء کا مجموعہ	۲۹
۱۹	مرزا غلام قادیانی انبیاء بنی اسرائیل سے افضل	۳۰
	چوتھی فصل: صحابہ اکرامؓ اور اہل بیتؓ کی توہین	
۲۰	حضرت ابوبکر صدیقؓ کی توہین	۳۱
۲۱	حضرات شیخین (ابوبکرؓ وعمرؓ) کی توہین	۳۱
۲۲	حضرت علیؓ کی توہین	۳۱
۲۳	حضرت فاطمہؓ کی شرمناک توہین	۳۱
۲۴	حضرت ابوہریرہؓ کی توہین	۳۲
۲۵	نواسہ رسول حضرت حسینؓ کی توہین	۳۲
۲۶	سو حسینؓ کی قربانی مرزا قادیانی کی ایک گھڑی کے برابر	۳۳
	پانچویں فصل ـــــ قرآن وحدیث کی توہین	
۲۷	مرزا قادیانی کے الہامات بھی خدا کا کلام ہے	۳۴
۲۸	قرآن کریم میں تحریف	۳۵
۲۹	نزول وحی کا دعویٰ	۳۶
۳۰	قرآن میں قادیان کا تذکرہ	۳۷
۳۱	احادیث قادیانیوں کے نزدیک ناقابل بھروسہ	۳۸
	چھٹویں فصل ـــــ فریضہ حج اور مقاماتِ مقدسہ کی توہین	
۳۳	مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا فیض ختم ہو گیا	۳۹
۳۴	قادیان کی فضیلت	۴۰
۳۵	قادیانی فرقہ کا سالانہ جلسہ ظلی حج ہے	۴۱
۳۶	بیت المقدس قادیان (پنجاب) میں	۴۲
۳۷	کلمہ پڑھنے کے باوجود قادیانی کافر کیوں؟؟	۴۳
۳۸	قادیانی جرائم کا خلاصہ	۴۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم!

قادیانیت ملتِ اسلامیہ کا وہ رستا ہوا ناسور ہے جس کی سوزش وسازش سے گذشتہ ایک صدی سے ملت کراہ رہی ہے، خادمانِ ختمِ نبوت اس ناسور کو ختم کرنے کی ہر ممکن سعی کر رہے ہیں، لیکن دشمنانِ اسلام وحاسدانِ ختمِ نبوت کی مسلسل زہر افشانی سے یہ زخم ـــــ بہت حد تک قابو میں رہنے کے باوجود ابھی تک ہرا ہی ہے، اس کا سبب مسلمانوں کی نئی نسل کا دین سے دور ہونا، بنیادی اسلامی معلومات ـــــ بالخصوص فرقِ باطلہ کے حقائق وعقائد ـــــ سے بے خبر رہنا اور جدید ذرائع معلومات کے ذریعے بآسانی ہر اچھے برے نظریئے تک پہونچ جانا ہے، جو اس دور کا افسوس ناک وبلاخیز المیہ ہے۔

حالات چاہے کتنے ہی بگڑ جائیں اور دشمنان دین وایمان خواہ کتنے ہی مضبوط ومتحد ہو جائیں علماء اسلام کا کام احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کے ذریعے شمعِ ہدایت کو فروزاں رکھنا ہے، ''مجلس تحفظ ختم نبوت آندھرا پردیش'' ریاست آندھرا پردیش میں ''عقیدہ ختم نبوت'' کے تحفظ کا ایک اہم مرکز ہے، جو بفضلہٖ تعالیٰ امکانی حد تک ''قادیانیت'' کے تعاقب اور سد باب کی کامیاب کوشش کر رہا ہے۔

زیر نظر رسالہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کی ترتیب کا شرف مجلس کے فعال ومتحرک سکریٹری مولانا محمد ارشد علی قاسمی زید رشدہٗ کو حاصل ہے، مولانا موصوف نے اس رسالے میں عام فہم انداز اور اچھی ترتیب سے مؤثر مواد جمع کر دیا ہے، جو باشعور وغیرت مند مسلمانوں کے لئے ''فتنہ قادیانیت'' کو سمجھنے اور اس سے بچنے کے لئے بہت کافی ہے بلکہ قادیانیت سے متاثرہ باشعور افراد کو بھی اس فتنے سے بیزار وتائب کرنے کے لئے کافی ہے، بشرطیکہ وہ اپنے اندر غیرت وجرأت رکھتے ہوں۔

دعا ہے کہ حق تعالیٰ اس سعی کو شرفِ قبول عطا فرمائے، مصنف کو اجر جزیل اور مسلمانوں کو نفع تام نصیب فرمائیں۔

بتاریخ : ۲۱/محرم الحرام ۳۵ھ
۲۶/نومبر ۲۰۱۳ء

(مولانا) محمد عبد القوی
خازن مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ اے پی

عرضِ مرتب

چودہ سوسال سے امت مسلمہ اس عقیدہ پر قائم ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں، آپ کے بعد کوئی نیا نبی اس دنیا میں نہیں آئے گا، البتہ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں جھوٹے مدعیان نبوت کے پیدا ہونے کا ذکر موجود ہے اور اس کا آغاز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیات طیبہ میں ہی ہو چکا تھا، آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کو امت ان ہی ناموں سے پکارتی رہے گی جو الفاظ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کے بارے میں فرمائے تھے یعنی کذاب اور دجال۔

مسیلمہ کذاب، اسود عنسی، اور طلیحہ نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو حضرات صحابہ کرامؓ نے ان سے نبوت کی دلیل نہیں مانگی اور نا ہی ان کی توجیہات وتاویلات پر بحث ومباحثہ کیا، بلکہ ان کو اور ان کے ماننے والوں کو جہنم رسید کر دیا جس کے وہ حقدار تھے، جنگ یمامہ جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب اور حضرات صحابہؓ کے درمیان پیش آئی تھی، اس جنگ میں 1200 صحابہ کرام نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے قیامت تک آنے والی ساری انسانیت پر یہ بات واضح کر دی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد کسی کو بحیثیت نبی نہ قبول کیا جائے گا اور نا ہی برداشت کیا جائے گا۔

ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع گورداسپور کی ایک چھوٹی سے بستی قادیان میں 1839ء میں پیدا ہونے والا مرزا غلام قادیانی بھی دنیا کے ان بدنصیب افراد کی فہرست میں شامل ہے، جنھوں نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے، اس شخص نے 1901ء میں نبوت کا دعویٰ کیا، یہودیت، عیسائیت اور اسلام دشمن طاقتوں نے اس کی جھوٹی نبوت کو سہارا دے کر اس وقت سے آج تک اپنا آلہ کار بنا رکھا ہے، اس کے ماننے والے دنیا میں قادیانی / احمدیہ جماعت کے نام سے اپنا تعارف کرواتے ہیں، یہ فتنہ مسلمانوں کے اندر سے روح محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ختم کرنے کی گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہے، دراصل یہ گروہ یہودی فکر اور عیسائی منصوبوں کا ایجنٹ ہے، بقول آغا شورش کاشمیریؒ "مرزا غلام قادیانی برطانوی اغراض کا روحانی بیٹا تھا، قادیان مرزائیت کی جائے پیدائش، ربوہ اعصابی مرکز، تل ابیب تربیتی کیمپ، لندن پناہ گاہ، ماسکو استاذ، واشنگٹن اس کا بینک ہے"۔

یہ اپنے ناپاک عزائم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اسلام کا سہارا لیتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب ان کے چہروں پر سے اسلام کے نام کی حسین چادر اٹھائی جاتی ہے تو ان کی حقیقت اس طرح عیاں ہوتی ہے کہ یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے منکر اور باغی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انبیاء کی آمد اور وحی کے نزول کا عقیدہ رکھتے ہیں اور مرزا غلام احمد کو قادیانی نہ صرف نبی مانتے ہیں بلکہ بعینہ محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے افضل مانتے ہیں، نیز اسلامی تاریخ میں پیدا ہونے والے مخالف اسلام فتنوں میں ،اسلام اور شعائر اسلام کی جتنی توہین مرزا غلام احمد قادیانی نے کی ہے، اتنی توہین کرنے کی جرأت نا یہودیوں نے کی اور نا ہی عیسائیوں نے، یہ بد باطن شخص انگریزی آقاؤں کی گود میں بیٹھ کر ان کی پشت پناہی پر اسلام، پیغمبر اسلام، شعائرِ اسلام کی توہین کرتا رہا، عقل سلیم سے محروم اس کے ماننے والے تعصب کی عینک اتار کر اسلام کے بارے میں مرزا قادیانی کی گندی اور گستاخانہ تحریروں کو پڑھ کر اس پر لعنت بھیجنے کے بجائے مرزا کو سچا مان کر اپنی آخرت برباد کر لئے ہیں، خسر الدنیا و لاخرۃ۔

عوام الناس کا ایک بڑا طبقہ قادیانیوں کو مسلمانوں کی ہی ایک جماعت سمجھتا ہے، اس مختصر رسالہ میں قادیانی فرقہ کے چند فاسد عقائد، باطل نظریات اور گمراہ خیالات پیش کئے گئے تا کہ وہ حضرات جو قادیانی فرقہ کی گمراہی اور سنگینی اور اس کے ناپاک منصوبوں سے ناواقف ہیں ان پر یہ بات عیاں ہو جائے کہ گستاخانِ اسلام کا یہ ٹولہ مسلمانوں کی ایک جماعت نہیں ہے بلکہ یہ مسلمانوں کے عقیدتوں کے مرکز مکہ اور مدینہ سے ان کے رخ کو پھیر کر قادیان کی ملعون بستی کی طرف اور محمد عربی سے ان کے دلوں کو پھیر کر مرزا غلام احمد قادیانی ملعون کی طرف موڑ دینے کی گھناؤنی سازش میں مصروف ہے، یہ گروہ ختم نبوت کا باغی ہونے کے ساتھ ساتھ توہین اسلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کا مجرم بھی ہے، آگے کے صفحات میں خود قادیانی لٹریچر کے حوالہ سے پیش کردہ قادیانی تحریروں کو پڑھنے کے بعد قارئین خود فیصلہ کریں کہ اس کے ماننے والوں کو مسلمان سمجھنا تو درکنار کیا ان کو شریف انسانوں کے زمرہ میں شمار بھی کیا جا سکتا ہے؟؟

تاریخ: ۴/ ذی القعدۃ ۱۴۳۴ھ
م: ۱۱/ستمبر ۲۰۱۳ء

محمد ارشد علی قاسمی
سیکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت

پہلی فصل: عقیدۂ ختمِ نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں

ختم نبوت سے متعلق قرآن مجید کی ۴/آیات

قرآن مجید، اللہ تعالیٰ کے سچے اور آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل کردہ آخری آسمانی کتاب ہے، اس کتابِ الٰہی میں اسلام کے بنیادی عقائد اور تعلیمات ـــــ توحید، رسالت، آخرت ـــــ کو پوری وضاحت اور صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا، اسلام کے بنیادی عقیدوں میں ایک ختمِ نبوت کا بھی عقیدہ ہے، قرآن مجید کی سو (100) آیات سے اس عقیدہ کی وضاحت ہوتی ہے، حضرت مولانا مفتی شفیع عثمانیؒ نے اپنی مشہور کتاب ''ختم نبوت کامل'' میں ان سو آیات کو جمع فرمایا ہے، اس مختصر رسالہ کی مناسبت سے یہاں صرف تین (3) آیات ذکر کی جاتی ہیں:

① مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ (سورۃ الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: ''(مسلمانو!) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں اور اللہ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے'' (حوالہ: آسان ترجمہ قرآن/مفتی محمد تقی عثمانی)

یہ آیت اس بات میں بالکل واضح ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا، اللہ کے رسول ﷺ نے خود لفظ ''خاتم النبیین'' کی وضاحت یوں فرمائی کہ ''میرے بعد کوئی نبی نہیں'' لا نبی بعدی حضرت ثوبانؓ کی روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا:

''سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انه نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی'' (ترمذی باب ماجاء لاتقوم الساعۃ)

میری امت میں تیس (30) جھوٹے پیدا ہوں گے، ان میں کا ہر ایک جھوٹا دعوی کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالاں کہ میں خاتم النبیین آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

قرآن مجید خود رسول اللہ ﷺ پر نازل کردہ کتاب ہے، آپ ﷺ سے بہتر اس کتاب کو سمجھنے والا کون ہوسکتا ہے؟؟ اس لئے ''خاتم النبیین'' کے سلسلہ میں سب سے زیادہ معتبر اور اول درجہ کی تشریح وتفسیر آپ ﷺ کی ہوگی۔

② وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ: ۴)

ترجمہ: اور جو اس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئی، اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں۔

اس آیت سے بھی واضح ہے کہ آسمانی ہدایات جو وحی الٰہی کی شکل میں نازل ہوتی تھیں اس کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے، اب مومن ہونے کے لئے صرف دو وحیوں پر ایمان لانا ضروری ہے، ایک وہ وحی جو آپ ﷺ پر نازل ہوئی یعنی قرآن مجید پر دوسری وہ وحی جو آپ ﷺ سے پہلے گذشتہ نبیوں پر نازل ہوئی، مثلاً تورات، زبور، انجیل وغیرہ سابقہ آسمانی کتابیں اور صحیفے۔

قرآن مجید کی اس آیت کریمہ میں آپ ﷺ کے بعد کسی وحی کے نزول کا ذکر نہیں ہے، اگر آپ ﷺ کے بعد بھی کوئی پیغمبر آنے والا ہوتا اور اس کی وحی پر ایمان لانا ضروری ہوتا تو اس کو بھی یہاں بیان کیا جاتا، جیسا کہ گذشتہ نبیوں سے اللہ تعالیٰ نے عہد لیا تھا کہ اگر تمہارے پاس محمد ﷺ آئیں تو تم ضرور ان پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے لیکن اس طرح کی کوئی بات اس آیت میں نہیں بیان کی گئی۔

③ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (سورۃ الحجر: ۹)

ترجمہ: ہم ہی نے ذکر (قرآن) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اس آیت میں الذکر سے مراد مفسرین کرام کے مطابق قرآن مجید ہے جو کہ شریعت محمدی کی اصل ہے، اور بعض حضرات جیسے حضرت حسن بصریؒ سے منقول ہے کہ قرآن کی حفاظت سے مراد شریعت ہی کی حفاظت ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے شریعت محمدی کی حفاظت کا ذمہ لے لیا ہے، اس میں کمی بیشی کی مذموم کوششیں تو کی جائیں گی لیکن ممکن نہیں ہے کہ ان کو اس میں کامیابی ملے، یہ

دین وشریعت قیامت تک ہر قسم کی تحریفات سے محفوظ رہے گا، جب دین وشریعت محفوظ ہے اور یہی شریعت تا قیامِ قیامت انسانوں کی ہدایت کے لئے کافی ہے تو پھر نئے سرے سے وحی کے نزول کا دعویٰ بے مقصد ہے۔

④ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط (سورۃ المائدہ:٣)

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا، اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر پسند کر لیا۔

اس آیت میں امتِ محمدیہ کی ایک بہت بڑی فضیلت اور اعزاز کا اعلان ہے، یہی وجہ ہے کہ ایک یہودی نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ایک مرتبہ کہا کہ اے امیر المومنین! تمہارے قرآن میں ایک آیت ہے جس کو تم پڑھتے ہو اگر وہ ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید مناتے، جس دن یہ نازل ہوئی، آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا وہ کونسی آیت ہے؟ یہودی نے کہا:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے جواب دیا:

قَدْ عَرَفْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ وَالْمَكَانَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ (بخاری ومسلم)

''ہم اس دن اور اس جگہ کو خوب جانتے ہیں جس میں یہ آیت نازل ہوئی یہ آیت نبی کریم ﷺ پر جمعہ کے دن اس وقت نازل ہوئی جب کہ آپ ﷺ عرفہ میں کھڑے ہوئے تھے''

غرض یہ کہ یہ اس آیت میں دین اسلام کے کامل ومکمل ہونے کا اعلان کر دیا گیا اور یہ امت محمدیہ کی ایسی خصوصیت ہے کہ خود اہل کتاب کے اقرار کے مطابق گذشتہ امتوں کو یہ خصوصیت نہیں ملی، اس آیت کے ذریعہ اسلام کے گرد چہار دیواری بنا دی گئی، حضور ﷺ نے اس چہار دیواری کی حفاظت کرنے کی ذمہ داری اپنی امت کے سپرد فرما دی کہ اس چہار دیواری کے اندر کوئی داخل نہ ہونے پائے، اس سے کوئی اپنے مکان کو جوڑنے نہ پائے، چودہ صدیوں سے امت اس کی حفاظت کرتے آ رہی ہے،

اس چہار دیواری میں جو بھی بدنصیب نقب لگانے کی کوشش کرے گا تو امت اس سے ویسا ہی انتقام لے گی جس طرح حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سارقانِ ختمِ نبوت سے لیا تھا۔

ختمِ نبوت سے متعلق ۶/ احادیث

احادیث، رسول اللہ ﷺ کے مبارک ارشادات کا نام ہے، جیسے رسول اللہ ﷺ کا آخری نبی ہونا قرآن مجید کی بے شمار آیات سے واضح ہے، اسی طرح احادیث میں بھی خود آپ ﷺ نے اس کی مکمل وضاحت فرمادی کہ آپ ﷺ ہی آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا ــــ ختم نبوت سے متعلق احادیث دوسو (200) ہیں، جس کو حضرت مولانا مفتی شفیع عثمانیؒ نے اپنی مشہور کتاب ''ختمِ نبوت کامل''میں جمع فرمایا ہے، اس مختصر رسالہ کی مناسبت سے ختمِ نبوت کے موضوع پر چند احادیث پیش خدمت ہیں:

① عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ''إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ، وَيَقُولُونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ، قَالَ: فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّينَ''

(صحیح البخاری، باب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حدیث نمبر: ۳۵۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک شخص نے بہت ہی خوبصورت اور خوشنما محل تعمیر کیا، دورانِ تعمیر محل کے کسی کونہ میں صرف ایک اینٹ کی جگہ باقی رہ گئی تھی، لوگ (دوست واحباب رشتہ دار) اس شخص کا تعمیر کردہ محل دیکھنے کے لئے آئے، گھوم پھر کر محل دیکھنے لگے، محل کے حسن وخوبصورتی کی تعریف بھی کرنے لگے، (اس دوران ان لوگوں کی نظر محل کے کونہ کی طرف پڑتی ہے، جہاں ایک اینٹ کی جگہ خالی رہ گئی تھی) اسی وقت کہنے لگتے ہیں: یہ ایک اینٹ کی جگہ کیوں چھوڑ دی گئی؟ ــــ یہاں اللہ کے رسول ﷺ نے سمجھانے کے انداز میں فرمایا ــــ میں وہی کونے کی آخری

اینٹ ہوں اور میں نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں‘‘۔

② عَنْ أَبِیْ حَازِمٍ قَالَ: قَاعَدْتُ أَبَاهُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ خَمْسَ سِنِیْنَ، فَسَمِعْتُہُ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: ’’کَانَتْ بَنُوْ إِسْرَائِیْلَ تَسُوْسُھُمُ الأَنْبِیَاءُ، کُلَّمَا ھَلَکَ نَبِیٌّ خَلَفَہُ نَبِیٌّ، وَإِنَّہُ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ، وَسَیَکُوْنُ خُلَفَاءُ فَیَکْثُرُوْنَ‘‘۔ (صحیح البخاری، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، حدیث نمبر: ۳۴۵۵)

حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پانچ سال رہا، میں نے انھیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بنی اسرائیل (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم) کی قیادت خود ان کے انبیاء کرتے تھے، جب کسی نبی کی وفات ہوتی تو دوسرے نبی ان کے جانشین ہوتے، لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں، البتہ خلفاء ہوں گے اور وہ بہت ہوں گے۔

③ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِیْہِ أَنَّ رَسُوْلًا خَرَجَ إِلٰی تَبُوْکَ وَاسْتَخْلَفَ عَلِیًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِیْ فِی الصِّبْیَانِ وَالنِّسَاءِ؟ قَالَ: ’’أَلَا تَرْضٰی أَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی إِلَّا أَنَّہُ لَیْسَ نَبِیٌّ بَعْدِیْ‘‘۔ (صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب غزوۂ تبوک، حدیث نمبر: ۴۴۱۶)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے، (اور مدینہ نگرانی کے لئے) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جانشین و ذمہ دار بنایا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آں حضرت ﷺ سے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

’’(اے علی رضی اللہ عنہ!) کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میرے نزدیک تمہاری حیثیت وہی ہو جو کہ موسیٰ کے نزدیک ہارون کی تھی، مگر یہ کہ (ہارون نبی تھے، تم نبی نہیں ہو، اس لئے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے‘‘

④ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ''اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِيْ وَلَا نَبِيَّ ''- قَالَ: فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ - فَقَالَ: ''لٰكِنِ الْمُبَشِّرَاتُ'' فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: ''رُؤْيَا الْمُسْلِمِ وَهِيَ جُزْءٌ مِّنْ أَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ''

(سنن الترمذی، باب ذھبت النبوۃ وبقیت المبشرات حدیث نمبر: ۲۲۷۲)

حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

نبوت ورسالت کا سلسلہ یقینی طور پر بند ہوگیا، اب میرے بعد نہ تو کوئی نبی ہے اور نہ کوئی رسول ــــ یہ بات لوگوں پر گراں گذری ــــ آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن مبشرات تو باقی ہیں، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ ''مبشرات'' کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مبشرات مسلمان کے اچھے خواب ہیں، وہ بھی نبوت (کے فیوض وکمالات) کا ایک حصہ ہیں۔

⑤ عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ خُطْبَتِهٖ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: ''اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ، فَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَادُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسَكُمْ وَاَطِيْعُوْا وُلَاةَ اُمُوْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ- (المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث نمبر: ۷۵۳۵)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے خطاب میں ارشاد فرمایا:

اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں، پس اپنے رب کی عبادت کرتے رہو، پانچ نمازیں پڑھتے رہو، رمضان کے روزے رکھتے رہو، خوش دلی کے ساتھ اپنے مالوں کی زکوٰۃ دیتے رہو اور اپنے خلفاء وحکمرانوں کی اطاعت کرتے رہو، تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

⑥ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ''لَوْ كَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ''۔

(سنن الترمذی، باب ما جاء فی مناقب عمر بن الخطاب، حدیث نمبر: ۳۶۸۶)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرمایا: میرے بعد اگر کسی کا نبی بننا مقدر ہوتا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوتے۔

مجرم اپنے جرم کا اقرار کرتا ہے!!

گذشتہ صفحات میں قرآنی آیات اور احادیث کے حوالہ سے اسلام کے بنیادی عقیدہ، ختم نبوت کی وضاحت کی گئی، اب یہاں توہینِ اسلام کا مجرم گروہ قادیانی فرقہ کی گستاخیاں اور زبان درازیاں پیش خدمت ہیں:

اسلام شیطانی مذہب

ختم نبوت اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے، اس عقیدہ کی رو سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم آخری نبی ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد وحی کا سلسلہ بند ہو گیا، اس لئے کہ نبی اور وحی دونوں لازم وملزوم ہے، جب نبی ہی نہ ہوں تو وحی کا سلسلہ کیسے جاری رہ سکتا ہے، قادیانی فرقہ چوں کہ اس عقیدہ کا منکر ہے، اس لئے وہ سلسلۂ وحی کے بند ہونے کے نظریہ کی وجہ سے نعوذ باللہ اسلام کو ''شیطانی مذہب'' قرار دیتا ہے، چنانچہ مرزا غلام قادیانی کہتا ہے:

''...... یہ کس قدر لغو اور باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وحی الٰہی کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا اور آئندہ کو قیامت تک اس کی کوئی بھی امید نہیں...... پس کیا ایسا مذہب کچھ مذہب ہو سکتا ہے...... میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس زمانہ میں مجھ سے زیادہ بے زار ایسے مذہب سے اور کوئی نہ ہوگا، میں ایسے مذہب کا نام شیطانی مذہب رکھتا ہوں نہ کہ رحمانی......''

(حوالہ روحانی خزائن، ص: ۳۵۳، جلد ۲۱)

مرزا قادیانی کے بغیر اسلام مردہ ہے

اسلامی تعلیمات کا سارا مرکز اور محور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی ذات اقدس ہے، آپ ﷺ کے نام نامی اسم گرامی سے اسلامی زندگی کی حرکت، حرارت، حمیت اور سب کچھ ہے، آپ ﷺ کے مقدس تذکرہ کے بغیر اسلام کیا انسانیت ہی کا تصور نہیں ہوسکتا، مگر قادیانی فرقہ کی گمراہی اور گستاخی دیکھئے اس کے پیروکاروں کے یہاں مرزا قادیانی ملعون کے منحوس تذکرہ کے بغیر ''اسلام'' نامکمل ہے، وہ اسلام جیسے زندہ اور تابندہ مذہب کو نعوذ باللہ ''مردہ مذہب'' سمجھتے ہیں اس سلسلہ میں قادیانی اخبار ''الفضل قادیان'' کا بیان ملاحظہ ہو:

> ''حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا قادیانی) کی زندگی میں مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب کی تجویز پر ۱۹۰۵ء میں ایڈیٹر صاحب اخبار وطن نے ایک فنڈ اس غرض سے شروع کیا تھا کہ اس سے (قادیانی انگریزی ماہنامہ) ریویو آف ریلیجز کی کاپیاں بیرونی ممالک میں بھیجی جائیں بشرطے کہ اس میں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا نام نہ ہو، مگر حضرت اقدس (مرزا قادیانی) اس تجویز کو اس بناء پر رد کردیا کہ مجھے چھوڑ کر کیا مردہ اسلام پیش کروگے، اس پر ایڈیٹر صاحب وطن نے اس چندہ کے بند کرنے کا اعلان کردیا'' (اخبار الفضل قادیان ۱۹/ اکتوبر ۱۹۲۸ء)

دوسری فصل: اللہ تعالیٰ کی توہین

مرزا غلام قادیانی کا خدا ہونے کا دعویٰ

مرزا غلام قادیانی اپنے دعوؤں کے لئے یا تو خوابوں کا سہارا لیتا ہے یا پھر کشف کا بہانہ کرتا ہے ،خواب میں تو کچھ بھی نظر آ سکتا ہے لیکن خواب کو حقیقت سمجھنا عقلی دیوالیہ کی نشانی ہے، کیوں کہ عام آدمی کا خواب حجت نہیں ہے، مرزا کی مندرجہ ذیل تحریروں کو ملاحظہ کرنے کے بعد آپ فیصلہ کیجئے کہ اس شخص نے خواب اور کشف کا سہارا لے کر کس بات کا دعویٰ کیا ہے؟ یہ نہ صرف خدائی اختیارات کا دعویدار ہے بلکہ خود خدا ہونے کا اعلان بھی کر رہا ہے:

[١] ایک جگہ اپنے خدا ہونے کا دعویٰ یوں کرتا ہے:

''ورایتنی فی المنام عین اللہ وتیقنت اننی ھو''۔

ترجمہ:''میں (مرزا غلام احمد قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں، میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں'' (روحانی خزائن جلد ۵ ص: ۵۶۴)

[٢] ایک جگہ اپنا شیطانی کشف یوں بیان کرتا ہے:

''میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔'' (روحانی خزائن جلد ۱۳ ص: ۱۰۳ از مرزا قادیانی)

[٣] ایک جگہ خدائی اختیارات اور صفات کا یوں دعویٰ کرتا ہے:

''انما امرك اذا اردت شیا ان تقول لہ فیکون''

ترجمہ: از مرزا، خدا نے مجھے فرمایا کہ اے مرزا! جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے کہہ کہ ہوجا تو وہ ہوجائے گی۔ (تذکرہ ص: ۲۰۴ حاشیہ)

(نوٹ) افسوس کہ اپنے گستاخانہ دعویٰ کے مطابق اتنے اختیارات رکھنے کے بعد بھی مرزا قادیانی ہزار کوشش کرنے کے باوجود محمدی بیگم سے شادی نہیں رچا سکا، یک طرفہ عشق میں ناکام ہوگیا اور زندگی بھر کفِ افسوس ملتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوا۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کی انتہاء

قرآن مجید کی کئی آیات میں اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات سے متعلق بیان کردہ عقائد ہیں، سورہ اخلاص میں اللہ تعالیٰ نے عقیدۂ توحید کو واضح کیا کہ وہ احد ہے یعنی اکیلا، تنہا اور یکتا ہے اپنے وجود و بقا میں کسی کا محتاج نہیں ہے، نہ وہ ماں باپ کا محتاج ہے اور نا ہی اس کو اولاد کی ضرورت ہے جو خود محتاج ہو وہ خدا کیسے ہوسکتا ہے؟ لیکن اللہ تعالیٰ کے بارے میں قادیانیوں کا عقیدہ ان آیات کے خلاف ہے، چنانچہ مرزا غلام قادیانی ایک ایسا دریدہ ذہن شخص تھا جس کے گندے قلم سے خدا کی ذات بھی محفوظ نہ رہ سکی، اللہ تعالیٰ کے بارے میں قادیانیوں نے گمراہ اور گستاخانہ عقائد ملاحظہ ہوں:

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بیٹا کہہ کر مخاطب کیا ہے اور نعوذ باللہ اس کو اپنی اولاد کہا ہے، یہ شخص کہتا ہے:

۱ ''انت منی بمنزلہ ولدی (اے مرزا) تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے''

(تذکرہ ص:۲۹۹)

۲ ''انت منی بمنزلتہ اولادی (اے مرزا) تو مجھ سے بمنزلہ اولاد کے ہے''

(تذکرہ ص:۴۱۹)

۳ ''خاطبنی اللہ بقولہ اسمع یاولدی۔ اللہ نے مجھے مخاطب کر کے یہ کہا کہ اے میرے بیٹے سن'' (البشریٰ جلد اول ص:۴۹)

۴ ایک قادیانی کہتا ہے:

''حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا (سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے'')

(ٹریکٹ نمبر ۳۴ اسلامی قربانی ص:۱۲، مصنفہ قاضی یار محمد صاحب قادیانی)

کیا اللہ تعالیٰ کی مصروفیت بندوں کی طرح ہے؟

بندہ اور رب کی مصروفیات ایک جیسی ہوں تو بندہ اور رب میں کیا فرق رہ جاتا ہے، نماز روزہ تو اللہ تعالیٰ اپنی عبادت وبندگی کے لئے بندوں کے لئے مقرر فرمائے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ خود نماز پڑھنے لگے اور روزہ وافطار کرنے لگے تو عابد اور معبود کی تمیز ہی ختم ہوجائے گی، لیکن قادیانی فرقہ چونکہ توہینِ اسلام کا مجرم ہے، اس لئے اس کا بانی اور پیشوا مرزا غلام قادیانی نہایت گستاخانہ انداز میں عبادت وبندگی کے افعال کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہے، اپنے شیطانی الہامات کے حوالہ سے وہ کہتا ہے:

اللہ تعالیٰ نے مرزا سے کہا: ''میں نماز پڑھوں گا اور روزہ رکھوں گا' جاگتا ہوں اور سوتا ہوں''

(''البشریٰ'' جلد دوم ص:۷۹)

❁❁❁

تیسری فصل: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر انبیاء کی توہین

قادیانیوں کا عقیدہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہزاروں نبی پیدا ہو سکتے ہیں

قرآن وحدیث کی ہدایات کی روشنی میں بلا تفریقِ مسلک تمام مسلمانوں کا متفقہ عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا اور نہ کسی کو نبی بنایا جائے گا، اس کے برخلاف قادیانیوں کا عقیدہ گمراہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ایک نبی کیا ہزاروں نبی آسکتے ہیں، اس سلسلہ میں مرزا قادیانی کا بیٹا اور اس کا دوسرا جانشین مرزا بشیر الدین محمود کے گستاخانہ بیانات ملاحظہ ہوں:

۱ ''اگر میری گردن کے دونوں طرف تلوار رکھ دی جائے اور مجھے کہا جائے کہ تم یہ کہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا تو میں اسے کہوں گا تو جھوٹا ہے، کذاب ہے، آپ کے بعد نبی آسکتے ہیں اور ضرور آسکتے ہیں'' (انوار خلافت ص:۶۵)

۲ ''انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ خدا کے خزانے ختم ہوگئے، ان کا یہ سمجھنا خدا تعالی کی قدر کو ہی نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے ورنہ ایک نبی کیا میں تو کہتا ہوں ہزاروں نبی ہوں گے''

(انوار خلافت ص:۶۲)

۳ ''ہمارا یہ یقین ہے کہ امت کی اصلاح اور درستی کے لئے ہر ضرورت کے موقع پر اللہ تعالی اپنے انبیاء بھیجتا رہے گا'' (قادیانی اخبار ''الفضل'' قادیان، مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۵ء)

قادیانی فرقہ کا دوسرا سربراہ مرزا بشیر الدین محمود نے تو بڑے طمطراق سے کہا کہ ''ایک کیا ہزاروں نبی آسکتے ہیں'' اس پر اس سے پوچھا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد صرف مرزا قادیانی ہی کو کیوں نبی مانا جائے؟ اس کے علاوہ خود اس کی جماعت میں سے بھی اور دوسروں نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا، ان کو کیوں نبی نہیں مانا جائے؟ اس پر مرزا بشیر الدین محمود نے کہا:

۴ ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد صرف ایک ہی نبی ہونا لازم ہے اور بہت

سارے انبیاء کا ہونا خدا تعالیٰ کی بہت سی مصلحتوں اور حکمتوں میں رخنہ واقع کرتا ہے‘‘

(’’تشحیذ الاذہان‘‘ قادیان، ماہ اگست ۱۹۱۷ء)

مسئلہ اللہ تعالیٰ کی حکمتوں اور مصلحتوں میں رخنہ پڑنے کا نہیں بلکہ دوسرے جھوٹے مدعیانِ نبوت کی وجہ سے مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کی دوکان پھیکی پڑ جائے گی، اس جھوٹے اور گستاخ شخص کو سوچنا چاہئے جیسے مرزا قادیانی کے بعد دوسرے نبیوں کا آنا رخنہ کا باعث ہے، اسی طرح بلکہ اس سے زیادہ مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت اسلام میں رخنہ کا باعث ہے، اس سے آپ ﷺ کی شانِ ختمِ نبوت مجروح ہوتی ہے، اس کے علاوہ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ قادیانی فرقہ حقیقت میں مرزا قادیانی کو آخری نبی مانتا ہے، چنانچہ مرزا قادیانی کہتا ہے:

’’ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہ کیا، مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا، (یعنی مرزا غلام کو) میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں، بدقسمت ہے وہ مجھے چھوڑتا ہے کیوں کہ میرے بغیر سب تاریکی ہے‘‘ (روحانی خزائن، ص ۶۱، ج ۱۹)

مرزا غلام قادیانی نبی ہونے کا دعویدار

قادیانی گروہ بڑی شرمی کے ساتھ اپنے حقیقی عقیدہ کو دل میں پوشیدہ رکھتے ہوئے یہ کہتا ہے کہ ہم مرزا صاحب کو نبی نہیں مانتے بلکہ مسیح موعود مانتے ہیں، کبھی کہتے ہیں کہ انھوں نے نبوت کا دعویٰ کیا ہی نہیں اور عام مسلمانوں کو جب قادیانیت کی طرف دعوت دیتے ہیں تو ان سے یہ کہتے ہیں کہ ہم ان کو امام مانتے ہیں،، کیونکہ ان قادیانیوں کے اندر اتنی جرأت نہیں ہے کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو بحیثیت نبی پیش کر کے اس کی نبوت کو قبول کرنے کی دعوت دے سکیں، جیسا دیس ویسا بھیس!! کبھی کہتے ہیں وہ مجدد تھے، کبھی کہتے ہیں مہدی تھے، کبھی کہتے ہیں مسیح موعود تھے، ایک ضروری وضاحت یہاں کر دینا انتہائی ضروری ہے کہ کچھ قادیانی احباب کہتے ہیں مرزا نے نبوت کا دعویٰ کیا ہی نہیں بلکہ یہ تمام تحریریں مرزا بشر الدین محمود کی ہیں، سارا الزام بشیر الدین محمود پر ڈال کر مرزا کو کلین چٹ دے کر بے قصور ثابت کرنے کی مجرمانہ سازش کرتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ 1901ء میں مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا، ایک نئے مذہب کی داغ بیل ڈالی اور ایک الگ شریعت کا اعلان کیا، آسمان مغرب (برطانیہ امریکہ) سے ملنے والی سازشی ہدایات کو وحی کہہ کر قرآن کے ہم رتبہ قرار دیا اور نبوت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف علمِ بغاوت بلند کیا، اس سلسلہ میں خود مرزا غلام احمد قادیانی کی تحریریں بالکل واضح اور صاف ہیں، مرزا کے دعویٰ نبوت کی تحریروں کو پیش کرنے سے پہلے ایک قادیانی کی تحریر ملاحظہ کیجئے:

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں، میں نے اپنی کتاب ''انوار اللہ'' میں ایک سوال کے جواب میں لکھا ہے کہ:

حضرت مسیح موعود بموجب حدیث صحیح حقیقی نبی ہیں اور ایسے ہی نبی ہیں جیسے حضرت موسیٰؑ وعیسیٰؑ وآنحضرتؐ نبی ہیں (لا نفرق بین احد من رسله) ہاں صاحب شریعت جدیدہ نبی نہیں، جیسے کہ پہلے بھی بعض صاحب شریعت نبی نہ تھے۔

یہ کتاب حضرت مسیح موعود نے پڑھ کر فرمایا:

''آپ نے ہماری طرف سے حیدر آباد دکن میں حق تبلیغ ادا کر دیا''

(اخبار ''الفضل'' قادیان مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۱۵ء بحوالہ، قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص: ۲۴۱ از پروفیسر الیاس برنیؒ)

اسی طرح مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا البشیر الدین محمود کہتا ہے:

''پس شریعت اسلام نبی کے جو معنی کرتی ہے اس کے معنی سے حضرت (مرزا) صاحب ہرگز مجازی نبی نہیں ہیں بلکہ حقیقی نبی ہیں'' (''حقیقۃ النبوۃ'' ص: ۱۷۴ بحوالہ علمی محاسبہ ص: ۲۴)

دعوئ نبوت کے سلسلہ میں مرزا قادیانی کی گستاخانہ تحریریں ملاحظہ ہوں:

[۱] ''ہماری دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں'' (اخبار بدر، قادیان مورخہ ۵/ مارچ ۱۹۰۸ء)

[۲] ''سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا'' (روحانی خزائن ۱۸/ ۲۳۲)

[۳] ''میں کوئی نیا نبی نہیں ہوں پہلے بھی کئی نبی گذرے ہیں جنہیں تم لوگ سچا مانتے ہو'' (الفضل قادیان ۱۵/ جولائی ۱۹۳۰ء)

۴ ''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کیلئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں'' (روحانی خزائن ص:۵۰۳، ج:۲۲)

۵ ''جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری جماعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا (یعنی مرزا غلام قادیانی کا) مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے'' (تذکرہ مجموعہ الہامات ص،۱۶۸)

۶ ''اور خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے نبی (نبی) ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہوسکتی ہے......لیکن پھر بھی جو لوگ انسانوں میں سے شیطان ہیں، وہ نہیں مانتے'' (روحانی خزائن ص:۳۳۲ ج:۲۳)

ان تمام عبارتوں سے یہ بات بے غبار ہوگئی کہ مرزا نبی ہونے کا دعویدار تھا، قادیانی افراد مرزا قادیانی کو صرف مسیح موعود بتا کر اصل حقیقت پر پردہ ڈالتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بے انتہا گستاخی

شان رسالت میں گستاخی ایسا بھیانک اور گھناؤنا جرم ہے جس کو ایک مسلمان کی غیرت ایمانی اور حمیت اسلامی کبھی برداشت نہیں کرتی، عظمت رسالت دین و ایمان کی بنیاد ہے، اس کے بغیر ایمان و اسلام کا تصور خام خیالی ہے، ناممکن ہے کہ کسی کے دل میں بغض رسالت ہو، اور وہ مومن کہلائے، رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات اقدس پر حملہ کرنے والے بڑے بڑے دریدہ ذہن مجرموں کو درگزر فرمایا لیکن جب کسی دریدہ ذہن نے منصب رسالت پر حملہ کیا اور اس کی توہین کی جسارت کی تو اسے موت کی سزا سنائی گئی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''جو انبیاء کو گالی دے قتل کیا جائے اور جو میرے صحابہ کو گالی دے اس کو کوڑے لگائے جائیں'' (کنز العمال جلد ص:۵۳۱)

کعب بن اشرف، ابورافع، بنی خطمہ کی ایک خاتون اوراسی طرح کئی گستاخان رسول کوصحابہ کرامؓ نے واصل جہنم کیا، علامہ ابن تیمیہؒ لکھتے ہیں:

''رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرسب وشتم اسلام سے اعراض یعنی ارتداد سے بدتر ہے اگر کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تنقیص شان کرے خواہ حقیقتاً، خواہ مذاقاً، وہ شخص کافر ہوجائے گا''

مرزا غلام احمد قادیانی اوراس کے ماننے والوں نے جہاں عام مسلمانوں، بزرگان دین، صحابہ کرام اورانبیاء علیہم السلام کی توہین کی ہے وہیں اس کے گستاخ قلم سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس بھی محفوظ نہیں رہ سکی، قادیانی اسی دریدہ دہن گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرزا غلام قادیانی کو ماننے والے ہیں، گرو کے جوعقائد ہیں چیلوں کے بھی وہی عقائد ہیں، مرزا قادیانی کی گستاخیوں کے چندنمونے ملاحظہ کیجئے:

[۱] ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اورآپ کے اصحاب......عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھالیتے تھے، حالانکہ مشہورتھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے''

(اخبارالفضل قادیان، ۲۲رفروری ۱۹۲۴ء بحوالہ کتاب ثبوت حاضر ہیں ص:۱۴۱، ازمحمد متین خالد)

[۲] ''یہ بات بالکل صحیح بات ہے کہ ہرشخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے''

(الفضل قادیان ۱۷رجولائی ۱۹۲۲ء بحوالہ سابق)

[۳] ''مرزا کی روحانیت نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اقویٰ اکمل اوراشد ہے''

(کلمۃ الفصل، ص: ۱۴۷)

[۴] ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دین کی اشاعت مکمل نہ ہوسکی، میں نے پوری کی ہے''

(خلاصہ عبارت روحانی خزائن ص: ۱۷۷، ج ۱۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں اتنی بدترین گستاخی کے بعد کیا آپ کی عقل ودانش میں مرزا غلام احمد قادیانی اوراس کے ماننے والے قادیانی مسلمان کہلانے کے مستحق ہیں؟ آپ خود فیصلہ کیجئے!!

مرزا غلام قادیانی عینِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کا دعویدار

یوں تو روئے زمین پر کئی شقی اورازلی بد بخت گذرے ہیں، جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت سے بغاوت کرتے ہوئے خودساختہ نبوت کا اعلان کیا، تمام جھوٹے مدعیان نبوت میں مرزا غلام احمد قادیانی دعویٰ نبوت میں جو انداز اختیار کیا ایسی ناپاک جسارت اور گھناؤنی حرکت کسی نے نہیں کی، یہ بدنصیبی صرف مرزا ہی کے حصہ میں آئی ہے۔

امت کا بڑا طبقہ مرزا غلام احمد قادیانی کو صرف جھوٹی نبوت کے دعویدار کی حیثیت سے جانتا اور پہچانتا ہے، لیکن مرزا صرف نبوت کا دعویدار نہیں تھا بلکہ اس نے حضرت محمد ﷺ کی دو بعثتوں کا گمراہ اور گستاخانہ نظریہ ایجاد کیا، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ ایک بار چھٹی صدی عیسوی میں مکہ میں محمد ﷺ محمد ابن عبداللہ کی شکل میں رسول بنا کر بھیجے گئے، اور دوسری مرتبہ نعوذ باللہ حضرت محمد ﷺ مرزا غلام احمد قادیانی کی شکل میں قادیان کی ملعون بستی میں رسول کی حیثیت سے تشریف لائے ہیں، اس عقیدہ کی بناء پر مرزا غلام احمد قادیانی صرف نبی ہونے کے دعویٰ پر قناعت کرنے کے لئے تیار نہیں، بلکہ وہ عین محمد ہونے کا دعویدار ہے، حضرت محمد ﷺ کے وہ تمام اوصاف وکمالات، نام، کام، مقام، منصب تمام کے تمام جو آپ ﷺ کی ذاتِ مبارکہ میں پائے جاتے تھے اب وہ بروزی رنگ میں پورے کے پورے مرزا غلام احمد قادیانی کے نام رجسٹرڈ ہو گئے ہیں، لہذا اب اسلام کا وہی ایڈیشن قابل عمل ہے جس پر قادیانی بعثت کی مہر لگی ہوئی ہو۔

جن لوگوں نے قادیانیت کا گہرائی سے جائزہ نہیں لیا ان کو اس فتنہ کی سنگینی کا اندازہ نہیں ہے، یہ گروہ دین محمد ﷺ کو نعوذ باللہ فناء کر دینے کے یہودی وعیسائی ایجنڈے کی تکمیل کا آلۂ کار بنا ہوا ہے، حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد جتنے فتنے پیدا ہوئے ان سب کی مجموعی فتنہ پردازی بھی قادیانیت کے سامنے شرمسار ہے، آیئے! دیکھیں مرزا غلام قادیانی اور اس کے ماننے والے قادیانیوں اور نام نہاد احمدیوں نے بعثت ثانیہ کے پردہ میں کس کا منصب کس کو دیا؟ کس کا عہدہ کس کے سپرد کیا؟ اور کس کا تاج کس کے سر پر رکھا؟؟

مرزا بشیر الدین محمود، مرزا قادیانی کا بیٹا ہے اور اسکے دوسرے جانشین کی حیثیت سے مرزا قادیانی کے ''عین محمدؐ'' ہونے کے دعوی کی حقیقت کو بہت ہی واضح اور صاف لفظوں میں ایک سے زائد

مرتبہ بیان کیا ہے، اس کے بیانات کے چند حوالہ ملاحظہ ہوں:

۱ ''حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) نے خطبہ الہامیہ میں فرمایا ہے کہ **من فرق بینی و بین المصطفی ما عرفنی و ما رانی** یعنی جس نے میرے اور حضرت محمد مصطفی کے درمیان فرق کیا اور دونوں کو الگ الگ سمجھا اس نے نہ مجھے شناخت کیا اور پہچانا اور نہ ہی دیکھا اور سمجھا، پس حضور کے اس ارشاد کے مطابق حضور کا دیکھنا ان ہی معنوں میں ہے کہ حضور (مرزا) کو محمد مصطفی ہی یقین کیا جائے''

(الفضل قادیان، ۱۷ر جون ۱۹۱۵ء)

۲ ''حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نام، کام اور مقام کے اعتبار سے گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی وجود ہیں اور آپ میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ذرا برابر بھی فرق نہیں سوائے اس کے کہ مسیح موعود شاگرد اور آنحضرت استاد ہیں لیکن یہ فرق نام، کام اور مقام کے اعتبار سے نہیں بلکہ ذریعہ یا حصول نبوت کے اعتبار سے ہے''

(کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی، ص:۱۱۵)

اس کے علاوہ قادیانی اخبار ''الفضل قادیان'' کے بیانات بھی ملاحظہ ہوں:

۳ ''خدا تعالیٰ کے نزدیک حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا غلام قادیانی) کا وجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی وجود ہے یعنی خدا کے دفتر میں حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا غلام قادیانی) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپس میں کوئی دوئی یا مغایرت نہیں رکھتے (یعنی الگ الگ نہیں ہیں) بلکہ ایک ہی شان، ایک ہی مرتبہ اور ایک ہی منصب اور ایک ہی نام رکھتے ہیں گو یا لفظوں میں باوجود دو ہونے کے حقیقت میں ایک ہی ہیں''

(اخبار الفضل قادیان، ۱۶ر ستمبر ۱۹۱۵ء/ قادیانی مذہب، ص:۲۰۷)

۴ ''اے مسلمان کہلانے والو! اگر تم واقعی اسلام کا بول بالا چاہتے ہو اور باقی دنیا کو اپنی طرف بلاتے ہو تو پہلے سچے اسلام کی طرف آجاؤ (کیا مطلب! مسلمانوں کا اسلام جھوٹا ہے؟ نعوذ باللہ، ناقل) جو مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) میں ہو کر ملتا ہے،

اسی کے طفیل آج بروتقویٰ کی راہیں کھلتی ہیں، اس کی پیروی سے انسان فلاح ونجات کی منزل مقصود پر پہنچ سکتا ہے، وہی فخر اولین وآخرین ہے، جو آج سے تیرہ سو برس پہلے رحمۃ للعالمین بن کر آیا تھا''......

(الفضل قادیان، ۲۶رستمبر ۱۹۱۵ء بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ، ص: ۵۶۲)

[۵] ''اب معاملہ صاف ہے اگر نبی کریم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود (یعنی مرزا غلام قادیانی) کا انکار بھی کفر ہونا چاہئے کیونکہ مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے اور مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) کا منکر کافر نہیں تو (نعوذ باللہ) نبی کریم کا منکر بھی کافر نہیں کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول حضرت مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) آپ کی روحانیت اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے، آپ کا انکار کفر نہ ہو'' (کلمۃ الفصل، ص: ۱۴۶، ۱۴۷)

[۶] جھوٹے نبی کا جاروپ کش درباری شاعر قاضی ظہور الدین اکمل کہتا ہے:

''محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں''

(اخبار بدر قادیان، ۲۵راکتوبر ۱۹۰۶ء بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص: ۳۳۶)

[۷] ایک دوسری جگہ یہی گستاخ کہتا ہے:

پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے
تجھ پہ پھر اترا ہے قرآن رسول قدنی
سرمۂ چشم تیری خاک قدم بنواتے
غوث اعظم شہ جیلانی رسول قدنی

(قادیانی اخبار روزنامہ الفضل قادیان ۱۶راکتوبر ۱۹۲۲ء بحوالہ ثبوت حاضر ہیں ص: ۱۴۱، از محمد متین خالد)

عین محمد ﷺ کے دعویٰ سے متعلق مرزا غلا احمد قادیانی اوراس کے ماننے والوں کی یہ شرمناک تحریریں ہیں جس کے ہرحرف اور ہر لفظ سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی و بے ادبی ظاہر ہورہی ہے، اس دعویٰ کی وجہ سے آقاء دوجہاں ﷺ کی عزت وعظمت اورناموس پر جوفرق اوراثر پڑے گا اس کی سنگینی کا اندازہ اوراحساس نہ مرزا قادیانی کو ہے اورنہ اس کی جماعت کو، عین محمد کے دعویٰ کی وجہ سے عقائد میں جوطوفان برپا ہوگا اور خیالات ونظریات میں جوزلزلہ اور بھونچال آئے گا اس کوشہید اسلام مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا یوسف لدھیانویؒ نے واضح کیا اور پورے نصح وخیر خواہی کے ساتھ قادیانی افراد کو سمجھایا وہ لکھتے ہیں:

''ہمارے بھائیوں کوغور کرنا چاہیے کہ مرزا غلام قادیانی کا یہ عقیدہ کہ وہ عین محمد ہیں عقل ودانش کی میزان میں کیا وزن رکھتا ہے؟ اگر مرزا قادیانی عین محمد ﷺ ہے تو پھر:

مرزا غلام مرتضی کے نطفہ سے کون پیدا ہوا؟

چراغ بی بی کے پیٹ میں کون تھا؟

جنت بی بی کس کے ساتھ جڑواں پیدا ہوئی؟

بچپن میں چڑیوں کا شکار کون کرتا تھا؟

گل علی شاہ (شیعہ) کی شاگردی کس نے کی تھی؟

سیالکوٹ کچہری میں گورنمنٹ برطانیہ کا نوکر کون تھا؟

انگریزی عدالتوں میں ''مرجاہاجر'' (یعنی مرزا حاضر!) کی آوازیں کس کو دی جاتی تھیں؟

قانون انگریزی کی تیاری کس نے کی اوراس میں فیل کون ہوا؟

محترمہ حرمت بی بی کو طلاق کس نے دی؟

مرزا سلطان احمد اور فضل احمد کو عاق کس نے کیا؟

محترمہ محمدی بیگم کے عشق میں کون گرفتار رہا؟

اس سے نکاح کی پیشنگوئی کس نے کی؟

اس پیش گوئی کو اپنے صدق وکذب کا معیار کس نے ٹھرایا؟

اور پھر اس سے وصل میں ناکام کون مرا؟

نصرت جہاں بیگم کا شوہر کون تھا؟

مرزا بشیر الدین محمود اور مرزا بشیر احمد کا باپ کون تھا؟

۞اور دوسری طرف اگر مرزا غلام احمد اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی ذات کے دو نام ہیں تو

غار حرا میں وحی کس پر نازل ہوئی؟

طائف میں کس کو لہولہان کیا گیا؟

چاند کے دو ٹکڑے کس نے کیئے؟

مکہ سے مدینہ طیبہ کی ہجرت کس نے کی؟

غار ثور میں کس نے پناہ لی؟

مکہ المکرمہ کس کے ہاتھوں فتح ہوا؟

حضرت حمزہ اور عباس کے بھتیجے کون تھے؟

حضرت ابوبکر، عمر رضی اللہ عنہما کے داماد کون تھے؟

حضرت عائشہؓ وحفصہؓ کے شوہر کون تھے؟

حضرت عثمانؓ وعلیؓ کس کے داماد تھے؟

حضرت فاطمہ، زینب، رقیہ، ام کلثوم رضی اللہ عنہا کسی کی صاحب زادیاں تھیں؟

حضرت حسن وحسین کس کے نواسے تھے؟

بدر وحنین کے معرکے کس نے سر کیئے؟

شب معراج میں انبیاء کرام کے امام کون تھے؟

قیصر وکسریٰ کی گردنیں کس کے غلاموں کے سامنے جھکیں؟......وغیرہ وغیرہ۔

کیا پہلے سوالوں کے جواب میں ''محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کا اور دوسرے سوالوں کے جواب میں ''مرزا غلام قادیانی'' کا نام لے سکتے ہو؟...... ''محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں'' کے ترانے گانے والے ہمارے بھٹکے ہوئے بھائیو! خدا کے لئے ذرا سوچو کہ تم

نے ’’محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم‘‘ کو قادیان میں دوبارہ اتار کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیا انصاف کیا؟ اللہ نے عقل وفہم تمہیں بھی عطا فرمائی ہے مرزا غلام قادیانی کے محمد ہونے کے دعوے کو عقل وخرد کے ترازو میں تولو دیکھو! تم نے کس کا تاج کس کے سر پر رکھ دیا ہے؟ کس کی دولت کس کے حوالہ کر دی ہے؟ آخر پرانے ’’محمد رسول اللہ‘‘ میں معاذ اللہ تمہیں کیا نقص نظر آیا تھا کہ تم نے اس سے بڑھ کر شان والا ’’محمد رسول‘‘ قادیان میں اتار لیا؟؟‘‘ (تحفۂ قادیانیت: ۱/۱۵۹-۱۵۸)

حضرات انبیاء علیہم السلام کی توہین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مرزا قادیانی کے گستاخانہ قلم نے حضرات انبیاء علیہم السلام کے تقدس کو بھی پامال کیا، کہیں تو مرزا نے ان کی شان میں اہانت کی تو کہیں اپنے آپ کو ان سے افضل جتلایا، جب کہ یہ دونوں چیزیں بھی کفر ہیں، ان تحریروں کو ملاحظہ کرنے کے بعد فیصلہ آپ کریں کہ ایسے شخص کو نبی تو بہت دور کی بات کیا ایک شریف انسان سمجھا جاسکتا ہے؟؟ انبیاء کرام کی توہین کے سلسلہ میں سب پہلے خود مرزا قادیانی کا عقیدہ ملاحظہ کیجئے، پھر اس کے بعد آپ اس کی تحریروں کو پڑھیں، اس کے عقیدہ اور اس کی تحریروں میں کتنا تضاد ہے؟

نبی کی تحقیر غضبِ الٰہی کا موجب

مرزا قادیانی کہتا ہے:

’’اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے، سب پر ایمان لانا فرض ہے، کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر سخت معصیت ہے، اور موجب نزول غضبِ الٰہی‘‘

(روحانی خزائن جلد ۲۳ صفحہ ۳۹۰)

مرزا نے اپنی اس تحریر میں نبی کی تحقیر کو غضبِ الٰہی کا موجب قرار دیا، قارئین کرام! مذکورہ بالا تحریر کی روشنی میں انبیاء کرام سے متعلق خود مرزا کی گستاخانہ تحریروں کو ملاحظہ فرما کر آپ فیصلہ دیں کہ مرزا غضبِ الٰہی کا مصداق ہے یا نہیں؟

حضرت نوح علیہ السلام کی توہین

مرزا قادیانی حضرت نوح علیہ السلام کے مقابلہ میں اپنی بڑائی یوں جتلاتا ہے:

''خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوحؑ کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے'' (روحانی خزائن جلد ۲۲ ص: ۵۷۵)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی توہین

مرزا قادیانی حضرت موسیٰ علیہ السلام بے گناہ بچوں کے قتل عام کا الزام لگاتا ہے:

''(حضرت) موسیٰ نے کئی لاکھ بے گناہ بچے مار ڈالے'' (روحانی خزائن ص: ۳۵۳، ج۹)

دین کا معمولی علم رکھنے والا مسلمان جانتا ہے کہ بچوں کا قتل عام ایک جادوگر کے کہنے پر فرعون نے کیا تھا جس کا قرآن بھی گواہ ہے، لیکن یہ الزام مرزا قادیانی حضرت موسیٰ علیہ السلام پر لگا کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ذات مقدسہ کو مطعون کیا ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی توہین

قادیان کا یہ کانا دجال (جس کی بدصورتی اس کی منہ بولتی تصویر سے عیاں ہوتی ہے) خود کو امت محمدیہ کا یوسف قرار دیتا ہے اور آپ علیہ السلام کے مقابلہ میں اپنی فضیلت یوں بیان کرتا ہے:

''پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے، کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا، مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا'' (روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۹۹)

مرزا غلام احمد قادیانی تمام انبیاء کا مجموعہ

ہر نبی کی الگ الگ توہین کے باوجود بھی جب مرزا قادیانی کے گستاخانہ جذبات کی تسکین نہیں ہوئی تو اس نے تمام انبیاء کرام کا مظہر ہونے کا دعویٰ کر کے ایک ہی جملہ میں تمام انبیاء کی توہین کردی، لکھتا ہے:

''خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہ السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے، اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں، میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں، یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں'' (روحانی خزائن جلد ۲۲ ص ۷۶)

ایک جگہ مرزا قادیانی اپنے فارسی اشعار میں کہتا ہے:

''آنچہ دادست ہر نبی را جام
داد آں جام را مرا بہ تمام
زندہ شد ہر نبی بامدنم
ہر رسولے نہاں بہ پیراہنم''

ترجمہ: خدا نے جو پیالے ہر نبی کو دیتے ہیں، ان تمام پیالوں کا مجموعہ مجھے دیا ہے، میری آمد کی وجہ سے ہر نبی زندہ ہو گیا، ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے۔

(روحانی خزائن ۱۸/ ۴۷۸-۴۷۷)

مرزا غلام قادیانی انبیاء بنی اسرائیل سے افضل

مرزا بشیر الدین محمود لکھتا ہے:

''مسیح موعود کی ظلی نبوت کوئی گھٹیا نبوت نہیں بلکہ خدا کی قسم اس نبوت نے جہاں آقا کے درجہ کو بلند کیا وہاں غلام کو بھی اسی مقام پر کھڑا کر دیا جس تک انبیاء بنی اسرائیل کی (بھی) پہونچ نہیں'' (کلمۃ الفصل ص: ۱۱۴)

(نوٹ) ایک ہی وار سے بشر الدین محمود نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالی مقام کو پست کرنے کی مجرمانہ حرکت کی اور آقا کے مقام بلند کو مرزا کی مرہونِ منت بتلایا، وہیں مرزا کو انبیاء بنی اسرائیل سے افضل کہا ہے۔

چوتھی فصل: صحابہ کرامؓ اور اہلِ بیتؓ کی توہین میں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی توہین

مرزا قادیانی حضرت ابوبکرؓ کے مقابلہ میں اپنی بڑائی یوں بیان کرتا ہے:

''میں (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرینؒ سے سوال کیا گیا کہ وہ حضرت ابوبکر کے درجہ پر ہے، تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکر کیا، وہ تو (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) بعض انبیاء سے بہتر ہے'' (مجموعہ اشتہارات جلد: ۳ ص: ۲۷۸)

(نوٹ) حضرت ابن سیرین پر یہ سراسر بہتان ہے، آپ کی ایسی کوئی گستاخانہ تحریر نہیں ہے۔

حضرات شیخین (ابوبکرؓ وعمرؓ) کی توہین

ایک قادیانی ملعون کہتا ہے:

''ابوبکر وعمر کیا تھے، وہ تو حضرت غلام احمد (قادیانی) کی جوتیوں کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہ تھے'' (ماہ نامہ المہدی بابت جنوری، فروری ۱۹۱۵ء)

حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی توہین

مرزا قادیانی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہتا ہے:

''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو، اب نئی خلافت لو، ایک زندہ علیؓ تم میں موجود ہے، اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو'' (ملفوظات احمدیہ جلد اول ص: ۴۰۰)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شرمناک توہین

خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مرزا قادیانی کے شرمناک الفاظ ملاحظہ ہوں:

''حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں'' (ایک غلطی کا ازالہ، ص: ۱۱، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی توہین

مرزا قادیانی صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرۃؓ کے بارے میں کہتا ہے:

''جو شخص قرآن شریف پر ایمان لاتا ہے اس کو چاہیے کہ ابو ہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دیں'' (روحانی خزائن جلد:۲۱ ص:۴۱۰)

مزید کہتا ہے:

''ابو ہریرہ ؓ غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا'' (روحانی خزائن جلد:۱۹ ص:۱۲۷)

نواسۂ رسول حضرت حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی توہین

نواسۂ رسول حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شان میں مرزا قادیانی نے ایک سے زائد مرتبہ گستاخی کی ہے، ایک جگہ کہتا ہے:

''مجھ میں اور تمہارے حسین میں بہت فرق ہے، کیوں کہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے'' (مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۹ ص:۱۸۱)

مزید کہتا ہے :

''میں خدا کا کشتہ ہوں لیکن تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے، فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے'' (مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۹ ص:۱۹۳)

ایک جگہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی عظیم شہادت ''شہادت کربلا'' کا یوں مذاق اڑاتا ہے:

''کربلائے است سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم''

ترجمہ:''میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے، سو حسینؓ ہر وقت میری جیب میں ہیں''

(روخانی خزائن جلد ۱۸ ص:۴۷۷)

سو حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کی قربانی مرزا قادیانی کی ایک گھڑی کے برابر

مرزا بشیر الدین محمود اپنے باپ اور پیشوا کے اس شعر کی تشریح یوں بیان کرتا ہے:

''میرے گریبان میں سو حسینؓ ہیں، لوگ اس کے معنے یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا غلام قادیانی) نے فرمایا ہے، میں سو (100) حسین کے برابر ہوں، لیکن میں کہتا ہوں اس سے بڑھ کر اس کا یہ مفہوم ہے کہ سو حسین کی قربانی کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے، وہ شخص جو اہل دنیا کے فکروں میں گھلا جاتا ہے، جو ایسے وقت میں کھڑا ہوتا ہے، جب کہ ہر طرف تاریکی اور ظلمت پھیلی ہوئی ہے اور اسلام کا نام مٹ رہا ہے، وہ دن رات دنیا کا غم کھاتا ہوا اسلام کو قائم کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے، کون کہہ سکتا ہے اس کی قربانی سو حسین کے برابر نہ تھی، پس یہ تو ادنیٰ سوال ہے کہ حضرت مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) امام حسینؓ کے برابر تھے یا ادنیٰ، حضرت امام حسین ولی تھے، مگر ان کو وہ غم اور صدمہ کس طرح پہنچ سکتا تھا جو اسلام کو مٹتا دیکھ کر حضرت مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) کو ہوا، حضرت امام حسینؓ اس وقت (شہید) ہوئے جبکہ لاکھوں اولیاء موجود تھے، اسلام اپنی شان و شوکت میں تھا، ایسی حالت میں ان کو وہ غم کہاں ہو سکتا تھا، جو اس شخص کو ہوا، جو ایسے ہی حالات میں مبعوث ہوا جن حالات میں خود محمد ﷺ کی بعثت ہوئی تھی، کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ حضرت امام حسین کی شہادت رسول کریم ﷺ کی شہادت سے بڑی تھی۔ نہیں۔ اس لئے کہ جو تکلیف آپ کو اسلام کے لئے اٹھانی پڑی، وہ حضرت امام حسین کو نہیں اٹھانی پڑی، اسی طرح حضرت مسیح موعود کی شہادت بھی بہت بڑھی ہوئی تھی، بعض لوگ کہتے ہیں کہ مرزا صاحب اپنے گھر میں بیٹھے رہے، پھر کس طرح امام حسین سے بڑھ گئے، میں کہتا ہوں کیا محمد ﷺ اسی طرح فوت ہوئے، جس طرح امام حسین فوت ہوئے۔ نہیں۔ مگر کوئی ہے جو کہے محمد ﷺ کی قربانی حضرت امام حسین کی قربانی سے کم تھی، محمد ﷺ کی ایک سیکنڈ کی قربانی حضرت امام حسین کی ساری عمر کی قربانی سے بڑی تھی، پس جس طرح

محمد ﷺ کی قربانی بڑی تھی، اسی طرح وہ شخص (یعنی مرزا قادیانی) جو انہی حالات میں کھڑا ہوگا جن میں محمد ﷺ کھڑے ہوئے، اس کی قربانی بھی بہت بڑھ کر ہوگی'' اسی طرح حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے کہا ہے ؎

کربلائے است سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم

''کہ مجھ پر تو ہر لحہ سو سو کربلا کی مصیبتیں گزرتی ہیں اور میں تو ہر گھڑی کربلا کی سیر کر رہا ہوں''

(روزنامہ الفضل قادیان، ۲۶ جنوری ۱۹۲۶ء بحوالہ: ''ثبوت حاضر ہیں'' ص: ۲۸۸، از محمد متین خالد)

❁❁❁❁❁

پانچویں فصل: قرآن وحدیث کی توہین

مرزا قادیانی کے الہامات بھی خدا کا کلام ہے

قرآن مجید کے بارے تمام مسلمانوں کا یہ متفقہ عقیدہ ہے کہ دنیا کے بڑے سے بڑے شخص کا کلام کسی بھی لحاظ سے قرآن مجید کے برابر نہیں ہوسکتا نہ سچے اور صحیح ہونے میں اور نہ معتبر اور مستند ہونے میں، اس کے برخلاف مرزا غلام قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر الدین محمود اپنے باپ کے شیطانی الہامات کے بارے میں کہتا ہے:

[١] ''قرآن کریم اور الہامات مسیح موعود، دونوں خدا تعالیٰ کے کلام ہیں، دونوں میں اختلاف ہو ہی نہیں سکتا......''

(قادیانی اخبار الفضل قادیان، ۲۹ /اپریل ۱۹۱۵ء بحوالہ: قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص: ۲۷۲)

مرزا قادیانی کا درباری شاعر کہتا ہے:

[٢] ''پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے تجھ پہ اترا ہے قرآن رسول قدنی''

(نغمۂ اکمل ص: ١٦٧، مولف قادیانی شاعر قاضی ظہور الدین اکمل)

خود مرزا قادیانی نے قرآن مجید کے بارے میں یہ گستاخانہ جملہ لکھا ہے:

[٣] ''قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے (مرزا کے) منہ کی باتیں ہیں''

(تذکرہ ص: ۷۷)

قرآن کریم میں تحریف

[۱] قرآن کریم نے بیان کیا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو آنحضرت ﷺ کی تشریف آوری کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا تھا :

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ط (سورۃ الصف:٦)

ترجمہ: ''اور میں ایک رسول کی خوشخبری دینے کیلئے آیا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور اس کا نام احمد ہوگا''

مرزا غلام احمد نے انتہائی جسارت اور ڈھٹائی سے دعویٰ کیا کہ اس آیت میں میرے آنے کی پیشن گوئی ہے اور احمد سے میں مراد ہوں۔ (روحانی خزائن ۳/ ۴۶۳)

[۲] آنحضرت ﷺ کے خصوصی اعزاز یعنی معراج کو بھی مرزا نے اپنی طرف منسوب کرتے ہوئے لکھا کہ یہ میرے بارے میں کہا گیا ہے کہ:

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا (حقیقۃ الوحی/ روحانی خزائن ص:۸۱ ج ۲۲)

اس کے علاوہ آں حضرت ﷺ کی شان میں نازل شدہ حسب ذیل قرآنی آیات کو بھی اپنی جانب منسوب کیا اور اس کا مصداق خود کو ٹھہرایا ہے:

[۳] إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③ (مجموعہ الہامات تذکرہ ص:۲۸۱، ۲۸۲)

[۴] هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ۔ (مجموعہ الہامات تذکرہ ص:۶۲۱)

[۵] ''قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ''

(تذکرہ مجموعہ الہامات ص: ۶۳۴)

نزول وحی کا دعویٰ

سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اس آیت کریمہ میں مومن ہونے کیلئے یہ بیان کیا کہ جو کچھ قرآن مجید کی شکل میں آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے اس پر ایمان لائیں اور جو کچھ انبیاء سابقین پر نازل کیا گیا ہے اس کو برحق سمجھیں، نزول وحی سے متعلق اسی عقیدہ کی تعلیم دی گئی ہے، آپ ﷺ کے بعد نزول وحی کے سلسلہ میں قرآن مجید بھی خاموش ہے اور حضور ﷺ نے بھی اپنے بعد نزول وحی کے سلسلہ میں امت کو کوئی خبر نہیں دی، لیکن مرزا غلام قادیانی رسول اللہ ﷺ کے بعد نزول وحی کا دعویٰ کیا اور اس کو ماننے والے بھی اسی عقیدہ پر گامزن ہیں جو کہ کھلا ہوا کفر ہے۔

چنانچہ مرزا قادیانی اپنے شیطانی الہامات کو قرآنی آیات کے برابر قرار دیتا ہے، قرآن کی طرح اس کو یقینی اور قطعی ٹھہراتا ہے، اس سلسلہ میں اس کی گستاخانہ تحریروں کے چند حوالے ملاحظہ ہوں:

[۱] ''میں جیسا کہ قرآن شریف کی آیات پر ایمان رکھتا ہوں ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے خدا کی اس کھلی وحی پر ایمان لاتا ہوں جو مجھے ہوئی، جس کی سچائی اس کے متواتر نشانوں سے مجھ پر کھل گئی اور میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے، وہ اسی خدا کا کلام ہے جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا کلام نازل کیا تھا''

(''روحانی خزائن'' ص: ۲۱۰، ج ۱۸،)

ایک اور جگہ اپنی جھوٹی وحی کو قرآن مجید کی طرح یقینی اور قطعی قرار دیتا ہے:

[۲] ''میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں، اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں'' (روحانی خزائن، ص: ۲۲۰، ج ۲۲)

ایک جگہ اپنی شیطانی وحی پر ایمان کو گذشتہ آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کے برابر قرار دیتا ہے:

[۳] ''مجھے اپنی وحی پر ایسا ایمان ہے جیسا کہ تورات اور انجیل اور قرآن کریم پر''

(''اربعین''، نمبر ۴، ص:۲۵، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

قادیانی اخبار ''الفضل قادیان'' کا پروپیگنڈہ:

[۴] ''ان حوالہ جات سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا) اپنے الہامات کو کلام الٰہی قرار دیتے ہیں اور ان کا مرتبہ بلحاظ کلام الٰہی ہونے کے ایسا ہی ہے جیسا کہ قرآن مجید اور تورات اور انجیل کا''

(اخبار ''الفضل''، قادیان، جلد ۲۲، نمبر ۸۴، مورخہ ۱۳؍جنوری ۱۹۳۵ء)

قرآن میں قادیان کا تذکرہ

قرآن مجید کے توہین کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ اپنے من گھڑت جملوں کو قرآن مجید سے منسوب کر دیا جائے اور یوں کہا جائے کہ یہ الفاظ قرآن مجید میں بھی موجود ہیں، حالاں کہ وہ الفاظ قرآن میں نہیں ہوتے، مرزا قادیانی نے قرآن پر یہ بھی ظلم کیا کہ اپنے ''شیطانی الہامات'' نہ صرف یہ کہ قرآن کے برابر بتلایا بلکہ ان میں سے بعض الہامات کو قرآن میں شامل قرار دیا، چنانچہ مرزا قادیانی اپنے پیدائشی مقام ''قادیان'' کی فضیلت جتانے کے لئے کہتا ہے:

''اور یہ بھی مدت سے الہام ہو چکا ہے کہ **انا انزلناہ قریبا من القادیان**......اس جگہ مجھے یاد آیا ہے کہ جس روز وہ الہام مذکورہ بالا جس میں قادیان میں نازل ہونے کا ذکر ہے ہوا تھا اس روز کشفی طور پر میں نے دیکھا کہ میرے بھائی صاحب مرحوم مرزا غلام احمد قادر میرے قریب بیٹھ کر بآواز بلند قرآن شریف پڑھ رہے ہیں اور پڑھتے پڑھتے انہوں نے ان فقرات کو پڑھا **انا انزلناہ قریبا من القادیان** تو میں نے سن کر بہت تعجب کیا کہ قادیان کا نام قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے......تب میں نے دل میں کہا کہ واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ درج کیا گیا ہے مکہ، مدینہ، قادیان یہ کشف تھا کہ کئی سال ہوئے کہ مجھے دکھلایا گیا تھا'' (روحانی خزائن ص:۱۳۸-۱۳۹، ج ۳)

اس سے صاف ظاہر ہورہا ہے کہ مرزا نے قرآن مجید کی تلاوت بھی نہیں کی اگر تلاوت کیا ہوتا تو پتہ چلتا کہ قرآن مجید میں قادیان کا نام ہے یا نہیں، مرزا کے بھائی کی تلاوت سے مرزا کو معلوم ہونا خود ثابت کررہا ہے کہ مرزا نے کبھی قرآن نہیں پڑھا۔

احادیث قادیانیوں کے نزدیک ناقابل بھروسہ

حدیث شریف کے بارے میں ہمارا یہ یقین ہے کہ وہ اسلام میں حجت ودلیل ہے، اللہ کے رسول محمد مصطفی ﷺ نے اپنے ارشادات واعمال کے ذریعہ قرآن کریم کے احکام کی تشریح وتفصیل بیان فرمائی، لیکن قادیانی کیا سمجھتے ہیں؟ ملاحظہ فرمائیے :-

مرزا قادیانی کہتا ہے:

[۱] ''ہم خدا کی قسم کھا کر بیان کرتے ہیں، میرے اس دعویٰ کی بنیاد حدیث نہیں بلکہ قرآن اور وحی ہے جو مجھ پر نازل ہوئی، ہاں تائیدی طور پر وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں''۔ (روحانی خزائن ۱۹/ ۱۴۰)

مزید کہتا ہے :

[۲] ''جو شخص حکم (فیصلہ کرنے والا) ہو کر آیا ہے اس کا اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرے میں سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر رد کردے'' (روحانی خزائن ۱۷/ ۵۱)

مرزا بشیر الدین محمود کہتا ہے :

[۳] ''مسیح موعود (مرزا قادیانی) سے جو باتیں ہم نے سنی ہیں وہ حدیث کی روایت سے (زیادہ) معتبر ہیں کیونکہ حدیث ہم نے آنحضرت ﷺ کے منہ سے نہیں سنی'' (روزنامہ الفضل قادیان، ۲۹/ اپریل ۱۹۱۵ء بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص: ۲۷۲)

مرزا قادیانی کہتا ہے:

[۴] ''میری وحی کے مقابلہ میں حدیث مصطفی ﷺ کوئی شئی نہیں'' (معاذ اللہ)

(اعجاز احمدی ص: ۵۶)

چھٹویں فصل: فریضۂ حج اور مقاماتِ مقدسہ کی توہین

امت مسلمہ اس حقیقت کو دل وجان سے تسلیم کرتی ہے کہ حرمین شریفین (مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ) زادھما اللہ شرفا و تعظیما کائنات کی سب سے مبارک اور مقدس ترین زمین ہے۔

اللہ رب العزت کی تجلیات کا مرکز ارض حرم ہے تو اس کی رحمتوں کے نزول کی جگہ ارض مدینہ، جہاں کائنات کے محسن اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرما ہیں، حج بیت اللہ، اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک ہے، جو عشق وجنون کا سفر ہے، اور حج میں اللہ تعالیٰ کے بندے اپنی نیاز مندی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں، محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے لئے سرزمین مدینہ کی زیارت بھی گویا اس مبارک سفر کا ایک حصہ ہے، لیکن دیکھیں مرزا جیسے شاطر، فریبی اور مکار نے کس طرح ان پاک شہروں کی توہین کی، اپنی جنم بھومی قادیان کا ان سے کس طرح جوڑ لگایا، اور قادیان ہی کی زیارت کو حج سے تعبیر کر کے بیت اللہ اور مناسک حج کی توہین کی۔

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا فیض ختم ہو گیا

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ عالم اسلام کے انتہائی مقدس اور مبارک مقامات ہیں، یہیں سے پوری دنیا میں اسلام کا پیغام عام ہوا اور یہیں سے ہدایت کا فیضان آج بھی پوری دنیا میں جاری ہے، مسلمان جب بھی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ حاضر ہوتے ہیں، کعبۃ اللہ کے دیدار سے اور روضۂ اطہر کی زیارت سے مشرف ہوتے ہیں تو وہ اپنے اندر روحانی ترقی اور سکون پاتے ہیں۔

قادیانی فرقہ چوں کہ توہین اسلام کا مجرم ہے، اس لئے اس کے لٹریچر میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے متعلق بھی گستاخانہ تحریریں ہیں، مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر الدین محمود لکھتا ہے:

> ''حضرت مسیح موعود نے (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے، کہ جو بار بار یہاں (قادیان) نہیں آتے، مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے، پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا، تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے، پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا، آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے، کیا مکہ مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا نہیں'' (حقیقۃ الرویاء ۴۶، بحوالہ ثبوت حاضر ہیں ص: ۳۳۳)

قادیان کی فضیلت

مرزا قادیانی فریضۂ حج کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے کہتا ہے:

''لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے بھی جاتے ہیں، مگر اس جگہ (قادیان میں آنا، ناقل) نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے، اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر، کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی'' (روحانی خزائن جلد ۵ ص: ۳۵۲)

مرزا بشیر الدین محمود قادیان کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے برابر قرار دیتا ہے اس سلسلہ میں اس کے چند گستاخانہ بیانات ملاحظہ ہوں:

[۱] ''میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا ہے کہ قادیان کی زمین بابرکت ہے، یہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ والی برکت نازل ہوتی ہیں''

(اخبار الفضل قادیان، ۱۱ دسمبر ۱۹۳۲ء بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص: ۴۷)

[۲] ''قادیان میں ہمارے مقدس مقامات ہیں اور ہمارے لئے قادیان کے بعض مقامات ویسے ہی مقدس ہیں جیسا کہ ہمارے نزدیک اور دوسرے انبیاء کے ماننے والوں کے نزدیک ان انبیاء کے مقامات مقدس ہیں''

(اخبار الفضل قادیان، ۱۴/ اپریل ۱۹۲۱ء، بحوالہ سابق)

[۳] ''یہ مقام (قادیان) وہ مقام ہے جس کو خدا تعالیٰ نے تمام دنیا کے لئے ناف کے طور پر بنایا ہے اور اس کو تمام جہان کے لئے اُمّ قرار دیا ہے اور ہر ایک فیض دنیا کو اسی مقدس مقام سے حاصل ہو سکتا ہے، اس لئے یہ مقام خاص اہمیت رکھنے والا مقام ہے'' (قادیانی اخبار الفضل قادیان، ۳/ جنوری ۱۹۲۵ء، بحوالہ سابق)

[۴] ''پھر شعائر اللہ کی زیارت بھی ضروری ہے، یہاں (قادیان میں) کئی ایک شعائر اللہ ہیں مثلاً یہی علاقہ ہے جہاں جلسہ ہو رہا ہے...... اسی طرح شعائر اللہ میں مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ، منارۃ المسیح شامل ہیں، ان مقامات میں سیر کے طور پر نہیں بلکہ ان کو شعائر اللہ سمجھ کر جانا چاہئے تا کہ خدا تعالیٰ ان کے برکات سے مستفیض کرے''

(قادیانی اخبار الفضل قادیان، ۸/ جنوری ۱۹۳۳ء، بحوالہ سابق ص: ۸۴۱)

۵ ’’خدا کے مسیح (مرزا غلام قادیانی) نے قادیان کو مرکز قرار دیا اور بابرکت مقام اور مرجع الخلائق قرار دیا‘‘ اور فرمایا:

زمین قادیان اب محترم ہے

ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

پھر یہاں تک فرمایا کہ جو ہجرت کر کے قادیان آنے کی نیت نہیں رکھتا مجھے اس کے ایمان میں شبہ ہے‘‘ (قادیانی اخبار الفضل قادیان، ۲۵ر دسمبر ۱۹۲۸ء، بحوالہ سابق ص: ۸۴۵)

قادیانی فرقہ کا سالانہ جلسہ ظلی حج ہے

فریضہ حج اسلام کا پانچواں بنیادی رکن ہے، جو صاحب استطاعت اور صاحبِ حیثیت مسلمان پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے، یہ بھی ہر مسلمان بخوبی کہ اس اہم اور مقدس فریضہ کو ادا کرنے کیلئے سعودی عرب جانا پڑتا ہے، وہاں کعبۃ اللہ کا طواف کیا جاتا ہے، وقوف عرفہ، منیٰ اور مزدلفہ کا قیام وغیرہ تمام ارکان حج مکہ مکرمہ ہی میں پورے کیے جاتے ہیں، اسلام میں حج کا صرف یہی تصور ہے جو ہر مسلمان کو معلوم ہے، ظلی حج کا اسلام میں کوئی تصور نہیں ہے، یہ صرف قادیانی فرقہ کا من گھڑت اور خود ساختہ نظریہ ہے، اس کے ذریعہ مسلمانوں کو فریضہ حج سے محروم کرنے کی بدترین کوشش ہے، اس سلسلہ میں قادیانی فرقہ کی گستاخیاں ملاحظہ ہوں:

قادیان مین حج: مرزا بشیر الدین محمود کہتا ہے:

۱ ’’چونکہ حج پر وہی لوگ جا سکتے ہیں جو قدرت رکھتے اور امیر ہوں، حالانکہ الٰہی تحریکات پہلے غرباء میں ہی پھیلتی اور پنپتی ہیں اور غرباء کو حج سے شریعت نے معذور رکھا ہے، اسلئے اللہ تعالیٰ نے ایک اور ظلی حج مقرر کیا تا کہ وہ قوم جس سے وہ اسلام کی ترقی کا کام لینا چاہتا ہے اور تا کہ وہ غریب یعنی ہندوستان کے مسلمان اس میں شامل ہو سکیں‘‘

(قادیانی اخبار الفضل قادیان، مورخہ یکم دسمبر ۱۹۳۲ء، بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص: ۴۳۹)

جلسۂ سالانہ قادیان (منعقدہ ۱۹۱۴ء) کے آغاز میں یہی مرزا بشیر الدین محمود کہتا ہے:

۲ ’’آج جلسہ کا پہلا دن ہے اور ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے، حج خدائے تعالیٰ

نے مومنوں کی ترقی کے لئے مقرر کیا تھا۔آج احمدیوں کے لئے دینی لحاظ سے تو حج مفید ہے۔مگر اس سے جو اصل غرض یعنی قوم کی ترقی تھی وہ انہیں حاصل نہیں ہو سکتی، کیوں کہ حج کا مقام ایسے لوگوں کے قبضہ میں ہے جو احمدیوں (یعنی قادیانیوں) کو قتل کر دینا بھی جائز سمجھتے ہیں، اس لئے خدائے تعالیٰ نے قادیان کو اس کام کے لئے مقرر کیا ہے۔جیسا حج میں رفث، فسوق اور جدال منع ہیں ایسا ہی اس جلسہ میں بھی منع ہیں‘‘......(برکات خلافت ص:۵ بحوالہ سابق ص:۴۴)

حج کس جگہ مکہ یا قادیان میں؟ ایک قادیانی ذمہ دار کہتا ہے:

۳ ’’جیسے احمدیت کے بغیر پہلا یعنی حضرت مرزا صاحب کو چھوڑ کر جو اسلام رہ جاتا ہے وہ خشک اسلام ہے، اس طرح اس ظلی حج کو چھوڑ کر مکہ والا حج بھی خشک رہ جاتا ہے کیوں کہ وہاں پر آج کل حج کے مقاصد پورے نہیں ہوتے‘‘

(اخبار پیغام صلح،۱۹/ اپریل ۱۹۳۳ء، بحوالہ سابق)

حج نفل سے بڑھ کر حج: مرزا غلام قادیانی جلسۂ سالانہ قادیان میں شرکت کو مکہ مکرمہ جا کر نفل حج کرنے سے زیادہ باعثِ ثواب قرار دیتا ہے، وہ لکھتا ہے:

۴ ’’اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے، اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر، کیوں کہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی‘‘

(آئینہ کمالات اسلام، ص:۳۵۲، روحانی خزائن ص:۳۵۲ ج ۵)

بیت المقدس قادیان (پنجاب) میں

مسلمانوں کا بچہ بچہ اس سے واقف ہے کہ بیت المقدس فلسطین میں ہے، یہ مسلمان کا قبلۂ اوّل ہے، معراج کے معجزانہ سفر میں مکہ مکرمہ سے روانگی کے بعد حضرت جبرئیل اور اللہ کے رسول ﷺ کا پہلا قیام بیت المقدس میں ہوا، یہاں پر نبی ﷺ نے تمام انبیاء کرام کی امامت فرمائی اور یہیں سے ساتوں آسمانوں کا سفر فرمایا، قرآن مجید میں سورہ بنی اسرائیل کی پہلی آیت میں ’’مسجد اقصیٰ‘‘ سے مراد یہی بیت المقدس ہے، لیکن ان تمام فضائل اور حقائق کے برخلاف قادیانی فرقہ ’’مسجد اقصیٰ‘‘ کو بجائے فلسطین کے قادیان پنجاب میں مانتا ہے، چنانچہ قادیانی اخبار الفضل کا بیان ہے:

[۱] ''سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الاقصی الذی بارکنا حولہ والی آیت کریمہ میں مسجد اقصیٰ سے مراد قادیان کی مسجد ہے، جیسے فرمایا، اس معراج میں آنحضرت ﷺ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر فرمائے اور مسجد اقصیٰ یہی ہے۔ جو قادیان میں بجانب مشرق وقع ہے۔ جو مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) کی برکات اور کمالات کی تصویر ہے، جو آنحضرت ﷺ کی طرف سے بطور موہبت ہے'' (الفضل، قادیان مورخہ ۲۱ راگست ۱۹۳۳ء)

ایک دوسری جگہ مرزا قادیانی نے اس کی وضاحت یوں کی ہے :

[۲] ''اسی کی طرف اشارہ کیا ہے، جو اللہ عزاسمہ نے اپنے اس قول میں سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حولہ ......اور مسجد اقصیٰ وہی ہے جس کو بنایا مسیح موعود (یعنی مرزا غلام قادیانی) نے'' (مجموعہ اشتہارات ص: ۲۹۳، ج ۳، حاشیہ)

کلمہ پڑھنے کے باوجود قادیانی کافر کیوں؟؟

(ایک اہم غلط فہمی کا ازالہ)

قادیانی جب کلمہ پڑھنے کی اداکاری کرتے ہیں تو عام مسلمانوں کو اور بعض مرتبہ اچھے خاصے پڑھے لکھے لوگوں کو بھی غلط فہمی ہوتی ہے کہ :

''یہ بے چارے تو کلمہ پڑھنے والے ہیں، انھیں کافر کہنا اور کافر سمجھنا کہاں تک صحیح ہے؟؟''

پھر اس پر طرفہ تماشہ یہ کہ قادیانی بڑے زور وشور کے ساتھ وہ آیات اور احادیث پڑھنے لگتے ہیں جس میں ایک مسلمان کو کافر کہنے سے منع کیا گیا یہاں سمجھنے کی دو باتیں ہیں: ایک یہ کہ کیا کلمہ کے صرف الفاظ دھرالینا اور پڑھ لینا کافی ہے یا پھر اس کے معنیٰ ومفہوم کو تسلیم کرنا بھی ضروری ہے؟؟

ایک عام اور معمولی پڑھا لکھا مسلمان بھی اس سے بخوبی واقف ہے کہ کلمہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کے معنیٰ ومفہوم کو بھی تسلیم کرنا ضروری ہے، اگر صرف کلمہ کے الفاظ دھرالینا کافی ہوتا تو بہت سے ہندو سیاسی لیڈر بھی ''مسلمان'' کہلاتے جو افطار پارٹیوں میں مسلمانوں کی دل جوئی کے لئے کلمہ بھی پڑھ لیتے ہیں اور نماز میں بھی شریک ہوجاتے ہیں، دوسرے یہ کہ کلمہ کا مفہوم بھی وہی معتبر اور صحیح ہے

جس کو پوری دنیا کے مسلمان مانتے ہیں، نہ یہ کہ کوئی شخص کلمہ کا ایک نیا من گھڑت مفہوم پیدا کرلے اور اسی کو ذہن میں رکھ کر کلمہ طیبہ پڑھے تو اس کا بھی اعتبار نہیں ہوگا، جیسے کوئی یہ کہے کہ کلمہ میں ’’لا الہ الا اللہ‘‘ کا مطلب اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے باقی اللہ کے سوا کوئی رب نہیں، کوئی خالق ورازق نہیں، اس کا ذکر کلمہ میں نہیں ہے، اس لئے میں اللہ کے علاوہ دوسروں کو بھی رب مانتا ہوں، خالق ورازق مانتا ہوں، یا پھر یوں کہے کہ کلمہ میں ’’محمد رسول اللہ‘‘ سے مراد چودھویں صدی تک حضرت محمد ﷺ تھے، جو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، پھر چودیں صدی کے بعد کلمہ میں ’’محمد رسول اللہ‘‘ سے مراد مرزا غلام قادیانی ہے، جو جمالی رنگ میں حضرت محمد ﷺ کی ’’بعثت ثانیہ‘‘ یعنی دوسرا جنم ہے۔ (نعوذ باللہ)

چنانچہ قادیانیوں سے جب یہ سوال کیا گیا تھا کہ اگر غلام قادیانی نبی ہے جیسا کہ ان کا دعویٰ ہے تو پھر آپ لوگ مرزا کا کلمہ کیوں نہیں پڑھتے؟ مرزا کے صاحبزادے مرزا بشیر احمد ایم اے نے اپنے رسالہ ’’کلمۃ الفصل‘‘ میں اس سوال کے دو جواب دئے ہیں، ان دونوں جوابوں سے آپ کو معلوم ہوگا کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کے کلمہ میں کیا فرق ہے؟ اور یہ کہ قادیانی کلمہ میں ’’محمد رسول اللہ ﷺ‘‘ کے جز سے کیا مراد لیتے ہیں؟

مرزا بشیر احمد ایم اے کا پہلا جواب یہ ہے کہ :

> ’’محمد رسول اللہ کا نام کلمہ میں اس لئے رکھا گیا ہے کہ آپ نبیوں کے سرتاج اور خاتم النبیین ہیں، اور آپ کے نام لینے سے باقی سب نبی خود اندر آجاتے ہیں، ہر ایک کا علیحدہ نام لینے کی ضرورت نہیں ہے۔
>
> ’’ہاں! حضرت مسیح موعود (مرزا) کے آنے سے ایک فرق ضرور پیدا ہوگیا ہے اور وہ یہ کہ مسیح موعود (مرزا) کی بعثت سے پہلے تو محمد رسول اللہ کے مفہوم میں صرف آپ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء شامل تھے مگر مسیح موعود (مرزا) کی بعثت کے بعد ’’محمد رسول اللہ‘‘ کے مفہوم میں ایک اور رسول کی زیادتی ہوگئی۔
>
> ’’غرض اب بھی اسلام میں داخل ہونے کے لئے یہی کلمہ ہے، صرف فرق اتنا ہے کہ مسیح موعود (مرزا) کی آمد نے محمد رسول اللہ کے مفہوم میں ایک رسول کی زیادتی کردی ہے اور بس‘‘

یہ تو ہوا مسلمانوں اور قادیانیوں کے کلمہ میں پہلا فرق، جس کا حاصل یہ ہے کہ قادیانیوں کے یہاں کلمہ کے مفہوم میں مرزا قادیانی بھی شامل ہے اور مسلمانوں کا کلمہ اس نئے نبی کی ''زیادتی'' سے پاک ہے۔

اب دوسرا فرق سنیے!

مرزا بشیر احمد قادیانی ایم اے لکھتا ہے:

''علاوہ اس کے اگر ہم بفرض محال یہ بات مان بھی لیں کہ کلمہ شریف میں نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک اس لئے رکھا گیا ہے کہ آپ آخری نبی ہیں تو تب بھی کوئی حرج واقع نہیں ہوتا اور ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی کیونکہ مسیح موعود (مرزا) نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے جیسا کہ وہ (یعنی مرزا) خود فرماتا ہے صار وجودی وجودہ (یعنی میرا وجود محمد رسول اللہ ہی کا وجود بن گیا ہے: از ناقل) نیز من فرق بینی وبین المصطفی فما عرفنی وما رانی (یعنی جس نے مجھ کو اور مصطفی کو الگ الگ سمجھا اس نے مجھے نہ پہچانا نہ دیکھا: ناقل) اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالی کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین ﷺ کو دنیا میں مبعوث کرے گا، (نعوذ باللہ: ناقل) جیسا کہ آیت آخرین منھم سے ظاہر ہے۔ پس مسیح موعود (مرزا) خود محمد رسول اللہ ہیں، جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے، اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں، ہاں! اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی''

(کلمۃ الفصل ص،۱۵۸)

یہ مسلمانوں اور قادیانیوں کے کلمہ میں فرق ہوا کہ مسلمان کے نزدیک کلمہ شریف میں ''محمد رسول اللہ'' سے آنحضرت ﷺ مراد ہیں اور قادیانی جب ''محمد رسول اللہ'' کہتے ہیں تو اس سے مرزا غلام قادیانی مراد ہوتا ہے، اس طرح ''محمد رسول اللہ'' کے مفہوم میں تبدیلی سے قادیانیوں کے کلمہ پڑھنے کی حقیقت واضح ہوگئی، چنانچہ کلمہ پڑھنے کے باوجود بلاتفریق مسلک ومشرب پوری دنیا کے مسلمانوں نے ان کو خارج از اسلام قرار دیا ہے۔

قادیانی جرائم کا خلاصہ

قادیانی اُسے کہتے ہیں......جس کا عقیدہ ہو......جس کا یقین ہو......جس کا اعتقاد ہو کہ:

مرزا قادیانی اللہ کا نبی اور رسول ہے (نعوذ باللہ)

نبی اکرم ﷺ مرزا قادیانی کی شکل میں دوبارہ اس دنیا میں آئے ہیں (نعوذ باللہ)

حضور ﷺ کی نبوت پہلی رات کے چاند کی طرح اور مرزا قادیانی کی نبوت چودھویں کے چاند کی طرح ہے (نعوذ باللہ)

کلمہ طیبہ میں جہاں لفظ محمد ﷺ آتا ہے، اس سے مراد محمد عربی ﷺ نہیں بلکہ ان کی دوسری بعثت ''محمد عجمی'' مرزا قادیانی ہے (نعوذ باللہ)

اللہ تعالیٰ نے جب سارے نبیوں کو ایک صورت میں دکھانا چاہا تو انہیں مرزا قادیانی کی شکل میں دکھایا (نعوذ باللہ)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے مرزا قادیانی پر درود بھیجتے ہیں (نعوذ باللہ)

قرآن پاک مرزا قادیانی پر دوبارہ نازل کیا گیا ہے (نعوذ باللہ)

قرآن پاک میں جہاں جہاں حضور اکرم ﷺ کو مخاطب کیا گیا ہے، اب اس سے مراد مرزا قادیانی ہے (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی ''وحی'' قرآن پاک کی طرح ہے (نعوذ باللہ)

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک قادیان کے قریب نازل کیا (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی رحمۃ اللعالمین ہے (نعوذ باللہ)

آسمان سے بہت سے تخت اترے لیکن مرزا قادیانی کا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقاء نبی اکرم ﷺ سے زیادہ ہے (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی روحانیت رسول اکرم ﷺ سے زیادہ ہے (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کے معجزات حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہیں (نعوذ باللہ)

اللہ تعالیٰ نے سارے نبیوں سے مرزا قادیانی کی بیعت کا عہد لیا تھا (نعوذ باللہ)

اللہ تعالیٰ مرزا قادیانی پر درود بھیجتا ہے (نعوذ باللہ)

نبی اکرم ﷺ دین کی مکمل اشاعت نہ کر سکے، وہ مرزا قادیانی نے کی ہے (نعوذ باللہ)

کائنات میں دوعورتیں سب سے افضل ہیں، سیدہ آمنہ نبی اکرم ﷺ کی والدہ ماجدہ اور چراغ بی بی عرف گھسیٹی، مرزا قادیانی کی ماں (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی بیٹی ''سیدۃ النساء'' ہے (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کے ساتھی ''صحابہ کرام'' ہیں (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کے ۳۱۳ ساتھی 'اصحاب بدر' ہیں (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کو احادیث پر حکم بنا کر بھیجا گیا ہے وہ جس حدیث کو صحیح کہے، وہ صحیح اور جسے غلط کہے، وہ غلط ہے (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کے گھر والے ''اہل بیت'' ہیں (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی بیوی ''ام المومنین'' ہے (نعوذ باللہ)

قادیان اور ربوہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی طرح ہیں (نعوذ باللہ)

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے فیض ختم ہو چکا ہے اور اب یہ فیض صرف قادیان سے ملتا ہے (نعوذ باللہ)

قادیان کی زمین حرم پاک کی زمین کی طرح متبرک ہے (نعوذ باللہ)

مکہ مکرمہ کے حج سے اب حج کے مقاصد پورے نہیں ہوتے، اس لئے قادیان کا حج اب ظلی حج ہے (نعوذ باللہ)

جنت البقیع کے مقابلہ میں اب مرزا قادیانی کا بنایا ہوا قبرستان بہشتی مقبرہ ہے اور جو اس میں دفن ہو وہ بہشتی ہے (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کے جانشین خلفائے راشدین کی طرح خلفاء ہیں (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کے نبوت پر ایمان لانا اتنا ہی ضروری ہے جتنا دوسرے انبیاء اکرام پر (نعوذ باللہ)

جو مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتا وہ دائرہ اسلام سے خارج، پکا کافر اور جہنمی ہے (نعوذ باللہ)

جو مرد مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے وہ سور اور جو عورتیں مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتیں وہ کتیاں ہیں (نعوذ باللہ)

جو لوگ مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے وہ حرامی اور کنجریوں کی اولاد ہیں (نعوذ باللہ)

وہ وقت دور نہیں جب مسلمان قیدیوں کی طرح قادیانی حکمرانوں کے سامنے پیش کئے جائیں گے (نعوذ باللہ)

۞۞۞

ختم نبوت اور رد قادیانیت کے موضوع پر
قابل مطالعہ اور لائق استفادہ کتابیں

۱ ختم نبوت کامل	حضرت مولانا مفتی شفیع عثمانیؒ
۲ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ	پروفیسر الیاس برنی
۳ قادیانیت تحلیل وتجزیہ	حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ
۴ تحفہ قادیانیت ۶ رجلدیں	حضرت مولانا یوسف لدھیانویؒ
۵ احتساب قادیانیت ۴۵ / جلدیں (رد قادیانیت پر مشتمل علماء اسلام کی تحریروں کا انسائیکلوپیڈیا)	
۶ قادیانی کیوں مسلمان نہیں؟	حضرت مولانا منظور نعمانیؒ
۷ تحریک ختم نبوت	شورش کاشمیری
۸ رد قادیانیت کے زرین اصول	مولانا منظور احمد چینوٹیؒ
۹ محاضرہ رد قادیانیت	حضرت مولانا قاری محمد عثمان منصور پوری صاحب
۱۰ مرزائیت اور عدالتی فیصلے	حضرت مولانا شاہ عالم گھور کپوری صاحب

ختم نبوت اور رد قادیانیت کے موضوع پر
مجلس تحفظ ختم نبوت کی مطبوعات

۱ قادیانیت پر غور کرنے کا سیدھا راستہ (اردو، تلگو، انگریزی)	حضرت مولانا محمد منظور نعمانیؒ
۲ قادیانیوں اور دوسرے غیر مسلموں میں فرق (انگریزی)	مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ
۳ اسلام اور مرزائیت کا اصولی اختلاف	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ/مولانا محمد عبدالقوی صاحب
۴ قادیانی اسلام؟	حضرت مولانا سید محمد اسماعیل صاحب کٹکیؒ
۵ قادیانی فتنہ اور ہماری غیرت ایمانی کا تقاضہ	جناب طاہر رزاق صاحب
۶ قادیانی فرقہ توہین اسلام کا مجرم	مولانا محمد ارشد علی قاسمی
۷ ختم نبوت کوئز	مولانا محمد ارشد علی قاسمی
۸ میرا پیغام محبت ہے جہاں تک پہونچے	مولانا محمد انصار اللہ قاسمی
۹ ختم نبوت چہل حدیث	مولانا محمد انصار اللہ قاسمی